وزیراعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام

(محفوظ سنیچر)

پروگرام عملدرآمد کی دستاویز

بہار راجیہ آپدا پربندھن پرادھیکرن (بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی)

محکمہ تعلیم / بہار تعلیمی منصوبہ کونسل، پٹنہ

कृष्णनंदन प्रसाद वर्मा
मंत्री
शिक्षा विभाग
बिहार सरकार, पटना

बिहार सरकार

Krishnnandan Prasad Verma
Minister
Education Department
Government of Bihar, Patna

पत्रांक M – 358 दिनांक 21.08.19

शुभकामना संदेश

राज्य के सभी विद्यालयों में विगत एक वर्ष से मुख्यमंत्री विद्यालय सुरक्षा कार्यक्रम के अन्तर्गत नियमित तौर पर विभिन्न प्रकार की आपदाओं से बचाव के लिए **'सुरक्षित शनिवार'** कार्यक्रम चलाया जा रहा है। इस कार्यक्रम के माध्यम से बिहार जैसे बहु आपदा प्रभावित राज्य में हम बच्चों की शिक्षा में आपदा संबधी जागरूकता और आपदा जोखिम न्यूनीकरण की संस्कृति को विकसित कर रहे है। इसके अंतर्गत बच्चों को आपदाओं के प्रति सजग एवं जागरूक करने के साथ–साथ उनके कौशल में क्षमता वृद्धि भी किया जा रहा है।

मुझे जानकर खुशी हुई कि इस अति महत्वपूर्ण कार्यक्रम की कड़ी में मदरसों का भी जुड़ाव होने कि दिशा में बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण द्वारा जागृत पहल की जा रही है। इस कार्य में बिहार राज्य आपदा प्रबंधन प्राधिकरण एवं मदरसा बोर्ड द्वारा उठाये गये सकारात्मक कदम की सराहना करते हुए अपार हर्ष के साथ विश्वास दिलाता हूँ कि मेरे स्तर से इस कार्यक्रम के सफल क्रियान्वयन में हमेशा मदद मिलता रहेगा।

मेरी शुभकामनाओं सहित।

(कृष्णनंदन प्रसाद वर्मा)

आवास : 3, स्टैण्ड रोड, पटना-800015 / कार्यालय : विकास भवन, नया सचिवालय, बिहार पटना ।
दूरभाष : 0612-2201904 (का.), फैक्स : 0612-2215836
Res. : 3, Stand Road, Patna-800015 / Office : Vikas Bhawan, New Secretariat, Bihar, Patna
Phone : 0612-2201904 (O), Fax : 0612-2215836
E-mail : ministereducation0099@gmail.com, Mob. : 9931271328, 8544412147

कृष्णनंदन प्रसाद वर्मा
मंत्री
शिक्षा विभाग
बिहार सरकार, पटना

बिहार सरकार

Krishnnandan Prasad Verma
Minister
Education Department
Government of Bihar, Patna

पत्रांक M-358 दिनांक 21.08.19

نیک خواہشات

صوبہ سبھی اسکولوں میں گذشتہ ایک سال سے وزیر اعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام کے تحت پابندی سے مختلف قسم کے آفات سے تحفظ کیلئے ''تحفظ سنیچر'' پروگرام چلایا رہا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعہ بہار جیسے مختلف آفات زدہ صوبہ میں ہم بچوں کی تعلیم میں آفات کے متعلق بیداری اور آفات وخطرات کو کم کرنے کی تہذیب کا فروغ کر رہے ہیں۔ اس کے تحت بچوں کے آفات کے متعلق حساس اور بیدار کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے مہارتوں میں فروغ بھی کیا جا رہا ہے۔

مجھے جان کر خوشی ہوئی کہ اس مخصوص پروگرام کی کڑی میں مدارس کو بھی جوڑنے کی طرف صوبہ بہار انتظام اتھاریٹی کے ذریعہ ذی ہوش پہل کی جا رہی ہے۔ اس کام میں صوبہ بہار انتظام آفات اتھاریٹی اور مدرسہ بورڈ کے ذریعہ اٹھائے گئے مثبت اقدام کی تعریف کرتے ہوئے انتہائی مسرت کے ساتھ یہ یقین دلاتا ہوں کہ میری سطح سے اس پروگرام کے کامیاب عمل درآمدگی میں ہمیشہ مدد ملتی رہے گی۔

میری نیک خواہشات کے ساتھ
کرشن نندن پرساد ورما
وزیر تعلیم بہار

आवास : 3, स्टैण्ड रोड, पटना-800015 / कार्यालय : विकास भवन, नया सचिवालय, बिहार पटना ।
दूरभाष : 0612-2201904 (का.), फैक्स : 0612-2215836
Res. : 3, Stand Road, Patna-800015 / Office : Vikas Bhawan, New Secretariat, Bihar, Patna
Phone : 0612-2201904 (O), Fax : 0612-2215836
E-mail : ministereducation0099@gmail.com, Mob. : 9931271328, 8544412147

بہار راجیہ آپدا پربندھن پرادھیکرن (بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی)

دوسری منزل، پنت بھون، بیلی روڈ، پٹنہ 800001

बिहार सरकार

فون

آفس:0612-2522032

فیکس:0612-2532311

ای میل:vice_chairman@bsdma.org

ویاس جی

آئی۔اے۔ایس (ریٹائرڈ)

نائب صدر

پیش لفظ

انسانی اقدار کی تقرری ،انسانی خدمت کے لئے وقف اور ہمہ جہت ترقی ہی تعلیم کا اہم مقصد ہے۔اسکولی تعلیم ہی ملک کے ذمہ دار شہریوں کے تعمیر کی بنیاد ہے اور محفوظ ملک ہی اقدار پر مبنی تعلیم کے لئے ماحول تیار کرتا ہے۔ملک اور سماج کی حفاظت صرف غیر سماجی عناصر سے کرنے کی ہی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ ایسی بے شمار قدرتی اور انسانوں کے ذریعہ پیدا شدہ آفات ہیں جن سے ہمیں اپنے سماج،صوبہ اور ملک کو محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔اس لئے تعلیم اور آفات سے تحفظ ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے لئے مناسب ماحول تیار کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔

بہار جیسے کثیر آفات زدہ صوبہ میں آفات کی چیلنجز بھی بہت جامع ہیں۔ہمارے صوبہ میں سیلاب،خشک سالی،زلزلہ،چکرواتی طوفان،آتش زدگی، برق باری،سڑک حادثات،کشتی حادثہ پانی میں ڈوبنا اور دیگر اقسام کی قدرتی اور انسانی پیدا کردہ آفات سے متاثرین کی زیادتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی آب وہوا کی تبدیلی کے ناموافق حالات سے ان آفات کے متواتر اور شدت میں اضافہ ہو رہا ہے جو مستقبل میں ان کی چیلنجز کی شدت میں اضافہ کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

آفات میں بچے زیادہ حساس ہونے کی وجہ سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں ساتھ ہی بچوں کو آفات کے باخبر اور محتاط کر کے نہ صرف ان کا تحفظ یقینی کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ ان کے ذریعہ خاندان اور سماج کے ایک بڑے طبقے تک رسائی کی جا سکتی ہے۔ایسے میں ہمیں یہ طے کرنا ہے کہ ہم بچوں کی تعلیم میں آفات کے متعلق بیداری اور آفات وخطرات کی تخفیف کس طرح کریں کہ وہ آفات کا مقابلہ اور سامنا کرنے کے لئے تیار ہو سکیں اور سماج وصوبہ کو آفات سے آزاد بنانے کی سمت میں ایک مضبوط کڑی ثابت ہو سکیں۔

انہیں مقاصد کے ساتھ صوبہ بہار آفات انتظام اتھاریٹی محکمہ تعلیم کے ساتھ مل کر سال 2015 سے مکھیہ منتری (وزیر اعلیٰ) ودیالیہ سرکچھا (تحفظ) کاریہ کرم (پروگرام) کے تحت اسکولی اور مدارس کی سطح پر طلباء وطالبات،اساتذہ اور گارجین کے ساتھ آفات وخطرات کی تخفیف کاری پر مرکوز پروگرام چلا رہا ہے۔اس کے تحت جولائی کے اول نصف ماہ میں مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا (وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ) (جولائی

1-15) اور یوم اسکولی تحفظ (جولائی 4) کے ذریعہ شدت سے پروگرام چلائے جاتے ہیں۔ اس پروگرام میں حاصل تجربوں اور بہار آفات خطرات کی تخفیف کاری کے روڈ میپ (30-2015) کے ذریعہ طے شدہ ’’محفوظ سنیچر‘‘(Safe Saturday) کی سمجھ کو اس پروگرام میں شامل کراسے اور زیادہ ہم آہنگ، جامع اور مؤثر بنانے کی ضرورت محسوس کی گئی ہے۔ گھر سے اسکول، اسکول میں رہنے کے دوران اور اسکول سے واپس گھر پہنچنے تک بچوں کی حفاظت کی ذمہ داری اسکول، سماج اور سرکار کی ہے۔ آفات سے اسکول اور طلبا کے تحفظ کی سنگینیت کو سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے سپریم کورٹ (عدالت عظمیٰ) کے ذریعہ بھی اس کے متعلق مراکز اور صوبائی حکومتوں کو متنبہ کیا گیا ہے اور اس سلسلے میں قومی آفات انتظامیہ اتھاریٹی(NDMA) کے ذریعہ عملی ہدایات بھی جاری کئے گئے ہیں۔

مندرجہ بالا پس منظر میں اب تک نافذ مکھیہ منتری ودھالیہ سرکچھا کاریہ کرم (وزیر اعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام)(MSSP) میں ’’محفوظ سنیچر‘‘ کی سمجھ اور عزت مآب عدالت عظمیٰ کی قانونی ہدایت اور NDMA کے عملی ہدایت کو شامل کرتے ہوئے صوبہ بہار آفات انتظام اتھاریٹی، محکمہ تعلیم اور بہار تعلیمی منصوبہ کاؤنسل کے ساتھ تعاون کر کے اسکولی تحفظ کا جامع پروگرام تیار کیا گیا ہے۔ جس کے تحت ہر ایک سنیچر کے دن اسکول میں بیداری اور ٹریننگ پروگرام کے توسط سے سال کے مختلف مہینوں میں بالخصوص آنے والے آفات اور دیگر قدرتی اور انسانی پیدا کردہ آفات کو مرکوز کرتے ہوئے ان کے متعلق کیا کریں، کیا نہ کریں کی جانکاری دیتے ہوئے طلبا، اساتذہ اور گارجین کو کسی بھی طرح کے آفات سے مقابلہ کرنے کی غرض سے تیار کیا جائے گا۔ ساتھ ہی اسکول کے تعمیراتی اور غیر تعمیراتی خطرات کی پہچان کر اسکول نظام آفات منصوبے بھی تیار کریں تاکہ ان خطرات کے کم کرنے کے طریقے تلاش کئے جائیں۔

اس پروگرام کی کامیابی اور کامرانی کی نیک خواہشات کے ساتھ ’’تحفظ اسکول محفوظ بہار‘‘ کی سمجھ کو عملی صورت دینے کے لئے سبھی کی حمایت کی ضرورت ہے۔

ویاس جی

(وائس چیرمین)

Abdul Qaiyum Ansari
Chairman
Bihar State Madrasa Education Board, Patna
State Minister - Status
Mob. : 9431076798, Ph. : 0612-2508678
Website : www.bsmeb.co.in | E-mail : bsmebpatna1@gmail.com

عبدالقیوم انصاری
چیئرمین
بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ
وزیر مملکت کا درجہ حاصل
موبائل نمبر: ۹۴۳۱۰۷۶۷۹۸، آفس نمبر: ۰۶۱۲-۲۵۰۸۶۷۸

Ref. :.....196..........

Date :..22/8/19.....

پیغام

بچوں کے مکمل ترقی میں تعلیم کا اہم رول ہے۔ بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ محفوظ اور بے باک ماحول کا ہونا نہایت ہی ضروری ہے۔ بہار جیسے متعدد آفاتی صوبہ میں مختلف آفات اور پیدا شدہ آفات کے اثر سے مدرسوں میں تعلیمی عمل بند ہو جاتے ہیں۔ جس سے بچوں کی ذاتی، دماغی، صلاحیتی، اور سماجی ترقی ٹھہری جاتی ہے۔

اسی ضمن میں صوبہ کے مدرسوں میں بچوں کو اس طرح کے ماحول سے نپٹنے کیلئے اس لائق بنانے کیلئے جانکاری دینا نہایت ضروری ہے۔ قبل سے صوبہ کے سبھی پرائمری اور مڈل اسکولوں کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ اور سرکار سے الحاق اسکولوں میں ''وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام'' (مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کاریہ کرم) انعقاد کیا جا رہا ہے۔ صوبہ میں مدرسوں کی تعداد 4 ہزار سے زائد ہے۔ مدرسہ بورڈ کے ذریعہ چل رہے ان مدرسوں میں کافی تعداد میں طلبا و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں جو ابھی تک اس پروگرام سے محروم ہیں۔ اس لئے صوبہ کے سبھی وسطانیہ اور فوقانیہ معیار کے مدرسوں میں وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام (مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کاریہ کرم) محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کو منعقد کرنے کا فیصلہ بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی (بہار راجیہ آپدا پربندھن پرادھیکرن) اور بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے ذریعہ لیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے منعقد ہونے اور اس سے متعلق جانکاری دینے کے مقصد سے اساتذہ کیلئے اردو میں ترجمہ کر کتابچہ ''بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی'' (بہار راجیہ آپدا پربندھن پرادھیکرن) کے ذریعہ تیار کی گئی ہے۔ اس کتابچہ سے مدرسوں کے اساتذہ کو ٹریننگ کے دوران مختلف آفات سے بچاؤ کے بارے میں سیکھنے میں مدد ملے گی اور اساتذہ بچوں کو اس کی جانکاری دیں گے۔

میں امید کرتا ہوں کہ وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام (مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کاریہ کرم) کے تحت منعقد ہونے والے محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کو جاری کرنے کیلئے انعقاد کیا جائے گا۔ جس میں مدرسہ بورڈ حمایت کیلئے مکمل مستعد رہے گا۔

22-8-2019

عبدالقیوم انصاری

چیئرمین

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ

آر۔کے مہاجن (آئی۔اے۔ایس)
پرنسپل سکریٹری
R.K.Mahajan, IAS
Principal Secretary

बिहार सरकार

بہار سرکار
محکمہ تعلیم
وکاس بھون، پٹنہ، 800015
GOVERNMENT OF BIHAR
Education Department
VIKAS BHAWAN, PATNA-800 015
Tel. 0612-2217016(O) Fax:0612-2235108
E-mail: secy-edn-bih@nic.in

نیک خواہشات

صوبہ میں ہونے والی مختلف آفات سے پیدا شدہ حادثات کا اسکولی طلبا اوران کے تدریس پر منفی اثرات پڑتے ہیں۔ جیسے آفات کی وجہ سے اسکول و مدارس بند ہوجانا یا اسکولوں میں راحت مراکز وغیرہ کا قائم ہونا، اسکول جانے کے راستے بند ہوجانا، بچوں کا اسکول نہ آنا، بچوں کی زندگی رصحت دشوار ہوجانا وغیرہ۔ بچے کو اپنے گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر واپس جانے میں مختلف آفات بچوں کی زندگی پر پڑنے والے منفی اثرات کو کم کرنے اور باقاعدہ تعلیم میں آنے والی روکاوٹوں کو دور کرنے کی انتہائی ضرورت ہے۔

اسکول تحفظ کے شدت کو دیکھتے ہوئے صوبہ میں مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کاریہ کرم (وزیراعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام) کے تحت بچوں کو لگاتار بیدار اور حساس بنائے رکھنے کے مقصد سے ''محفوظ سنیچر'' (Safe Saturday) کو عمل درآمد کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔اس پروگرام کے ذریعہ اسکولوں میں بچوں کے مہارت کے فروغ کے ساتھ ساتھ مختلف آفات سے بچنے کے طریقوں کا نمائش اور اس سے متعلق لگاتار مشق کرایا جائے گا۔اس پروگرام کے تحت اس بات کا مخصوص خیال رکھا جائے گا کہ بچوں کو کھیل، کھیل میں کیسے ایک محفوظ سماج اور اس سے بھی بڑھ کر محفوظ بہار بنانے کی سمت ان کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔

اس پروگرام کے تحت صوبائی سطح سے ضلعی سطح، بلاک سطح اور اسکولی سطح تک ٹریننگ منعقد کئے جائیں گے۔اس ٹریننگ پروگرام کا مقصد ہے کہ صوبہ کے سبھی اسکولوں کے کم سے کم ایک معلم کو آفاتی خطرات کو کم کرنے کے مختلف پہلوؤں اور کس طرح سے اسکولی تحفظ پروگرام بچوں کے درمیان کیسے شروع کیا جائیگا اس کی واضح جانکاری دی جاسکے۔

اس کے لئے اس پروگرام کے تحت ایک سمجھ نامہ تیار کیا گیا ہے جس کے مطابق اساتذہ کیلئے ٹریننگ موڈیول (Training Module) اور حوالہ جاتی کتاب تیار کی گئی ہے جو اس پروگرام کو عملی جامہ پہنانے اور ٹریننگ دینے میں مددگار ثابت ہوگی۔

آر۔کے۔مہاجن

پرنسپل سکریٹری، محکمہ تعلیم بہار سرکار

बिहार सरकार

بہار تعلیمی منصوبہ کونسل

شکچھا بھون، قومی زبان کونسل

سیدپور، راجندر نگر، پٹنہ 800 004

Bihar Education Project Council
Shiksha Bhawan, Rashtrabhasha Parishad Campus,
Saidpur, Rajendra Nagar, Patna-04

سنجے سنگھ، آئی۔اے۔ایس

صوبائی پروجیکٹ ڈائرکٹر

پیغام

بچوں کے مکمل ترقی میں تعلیم اوراس سے منسلک غیر تعلیمی اوصافی عملیہ کی اہم معاونت ہے۔ بچوں کے تعلیم حاصل کرنے کے لئے محفوظ کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ بہار جیسے کثیر آفات زدہ صوبہ میں مختلف آفات سے پیدا شدہ حادثات سے ہر سال اسکولوں کے تعلیمی عمل پر ر پڑتا ہے، بچوں کے لئے اسکول ایک ایسا مقام ہے جہاں وہ سب سے زیادہ وقت گزارتے ہیں۔ آفات کے وقت اسکول کی دیگر میوں کے ساتھ ساتھ تدریس بالکل بند ہوجاتا ہے۔ جس سے بچوں کی ذاتی، دماغی، ذہنی اور سماجی ترقی ٹھہری سی جاتی ہے۔

اس ضمن میں اسکول تحفظ پروگرام مخصوص اور لازمی ہوگیا ہے اسکول تحفظ کی شدت کو دیکھتے ہوئے صوبہ میں مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کرم (وزیراعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام) کی شروعات کرنے کا فیصلہ لیا گیا تھا۔ مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کاریہ کرم (وزیراعلیٰ اسکولی تحفظ م) ہر سال جولائی ماہ کے اول نصف ماہ میں صوبہ کے سبھی اسکولوں میں آفات سے تحفظ کے لئے موک ڈریل(Mock Drill) اور دیگر میوں کے ذریعہ اب تک بچوں کو بیدار اور حساس بنایا جاتا رہا ہے۔ اس پروگرام کو سال میں ایک بار کرنے کی جگہ لگاتار جاری رکھنے کا فیصلہ ہے۔ اس لئے صوبہ کے سبھی پرائمری اور مڈل اسکولوں/ مدارس میں ''محفوظ سنیچر'' کے ذریعہ سے بچوں کو آفات سے ہونے والے نقصانات کرنے کی طرف بیداری لانے کے سمت میں ایک بہتر پیش رفت ہے۔

اس پروگرام کے تحت صوبہ کے سبھی سرکاری اور غیر سرکاری اسکولوں/ مدارس میں اساتذہ کے ذریعہ سے طلبا و طالبات کو مختلف آفات سے بچاؤ یقوں کے متعلق جانکاری دینے کے مقصد سے اساتذہ کے لئے (Book let) حوالہ جاتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے۔ اس کتابچہ کے ذریعہ صوبائی سے لے کر اسکولی سطح تک سبھی متعلقہ ساتھیوں کو آفات کے منفی اثرات کو کم کرنے کے مقاصد کی ٹریننگ دینے کا ہدف (ٹارگیٹ) تعین کیا گیا ہے۔

مکھیہ منتری ودیالیہ سرکچھا کاریہ کرم (وزیراعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام) کے تحت منعقد ہونے والے ''محفوظ سنیچر'' پروگرام کے کامیاب عمل گی میں مکمل حمایت کے لئے بہار تعلیمی منصوبہ کونسل ہمیشہ مستعد رہے گا۔

سنجے سنگھ

صوبائی منصوبہ ڈائرکٹر

مکھیہ منتری ودھیالیہ سرکچھا کاریہ کرم (وزیراعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام)

فہرست موضوعات

باب 1 1.1 پس منظر

1.2 اسکولی تحفظ پروگرام کی ضرورت

1.3 بچوں کا حقوق تعلیم، آفات وخطرات کم اور بہتر انتظام

1.3.1 بچوں کے لئے مفت اور ضروری حقوق تعلیم کا قانون 2009 (ایکٹ)

1.3.2 ہیوگو آفات خطرات کی کمی کے لئے فریم ورک (2005-2015)

1.3.3 آفات انتظام قانون یا ضابطہ 2005

1.3.4 قومی آفات انتظام پالیسی 2009

1.3.5 سنڈئی آفا تخطرات فریم ورک (خاکہ)

1.3.6 بہار آفات خطرات تخفیف روڈمیپ، 2015-2030

1.3.7 قومی اسکولی تحفظ پالیسی کے تحت ہدایات (National School Safety Policy Guidelines)

1.3.8 بھارت سرکار اور صوبائی سرکاروں کو اسکولوں/مدرسوں میں بچوں کے تحفظ کے لئے دیا گیا عدالت عظمیٰ کا منصفانہ فیصلہ

باب 2 مکھیہ منتری ودھیالیہ سرکچھا کاریہ کرم کا خاکہ (وزیراعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام کا خاکہ)

2.1 پروگرام کا ہدف اور مقصد

2.2 پروگرام کے اجزاء

2.2.1 اسکولوں/مدرسوں کے ساختگی میں استحکام

(الف) قبل سے تعمیر شدہ اسکول کی عمارتوں کا ریپڈ ویزول اسکریننگ (Rapid Visual Screening) اور ریٹروفٹنگ (Reterofitting)

(ب) نئے اسکولوں/مدارس کا آفاتی مزاحم تکنیک سے تعمیر

2.2.2 اسکولوں/مدرسوں کے غیر ساختگی میں استحکام

(الف) ''محفوظ سنیچر'' (Safe Saturday) کا تصور

	(ب)	''محفوظ سنیچر'' (Safe Saturday) کا خاکہ
	2.2.3	شمول آفات کے خطرات کم کرنا
	2.2.4	اسکولوں/مدرسوں میں ''محفوظ سنیچر'' کی عمل درآمدگی
	(الف)	محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کے تصور و مطالب
	(ب)	محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کا خاکہ
	(ج)	محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کے تحت اسکولی/مدارس سطح پر مندرجہ ذیل کام کئے جانے والے کام
باب3	3.1	مختلف امدادی شرکاء کے عملی کارکردگی و ذمہ داریاں
	3.1.1	صوبہ بہار آفات انتظام آتھاریٹی
	3.1.2	ضلع آفات انتظام آتھاریٹی (District Disaster Management Authority)
	3.1.3	محکمہ تعلیم، بہار تعلیمی منصوبہ کونسل
	3.1.4	ضلع تعلیم آفسر (DEO) ضلع اور بلاک سطحی محکمہ تعلیم کے دیگر افسران
	3.1.5	صوبائی تحقیقی تعلیم اور ٹریننگ کونسل (ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی)
	3.1.6	ضلع تعلیم اور ٹریننگ تنظیم (DIET)
	3.1.7	بلاک وسائل مرکز پیکج (سنکول) وسائل مرکز
	3.1.8	اسکولی ایڈمنسٹریشن (پرائیویٹ اور سرکاری)
	3.1.9	یونیسیف (UNICEF) اور دیگر قومی اور بین الاقوامی ادارے اور تنظیم
	3.1.10	بچوں سے توقعات
باب4		اسکولی/مدرسہ تحفظ پروگرام کی نگرانی اور احتساب
	4.1	نگرانی
	4.2	جائزہ و احتساب
منسلک1		ہندوستان اور بہار کے اسکولوں/مدرسوں میں وقوع پذیر مخصوص حادثات
منسلک2		صوبہ میں شروع کئے گئے اسکولی تحفظ پروگرام کی حالت اور تجربہ
منسلک3		Rapid Visual Screaning(RVS) تیز نظریاتی (بصری) اسکریننگ کے لئے معیاری چیک لسٹ
منسلک4		غیر تعمیری اجزاء کے چک لسٹ

منسلک5	5.1	اسکول/ مدرسہ آفاتی انتظامیہ کمیٹی کے تشکیل کا عمل
	5.2	اسکول/ مدرسہ کے تحت اور اس کے نزدیک کے علاقوں میں جوکھم کی پہچان کرنے کا طریقہ
	5.3	اسکول/ مدرسہ آفاتی انتظامیہ منصوبہ بنانے کا طریقہ
	5.4	بچوں کی جانکاری رعلم اور مہارت کی ترقی کے لئے صلاحیت افزائی کا طریقہ کار
منسلک6		''محفوظ سنیچر'' کی سالانہ چارٹ
منسلک7		صوبائی سطح سے اسکولی سطح تک کی ٹریننگ عملیہ
منسلک8		اسکول تحفظ پروگرام کے نگرانی فارمیٹ

❀❀❀

باب 1

1.1 پس منظر

بچوں کے مکمل ترقی میں تعلیم اور تعلیم کے محفوظ ماحول کا اہم دخل ہے۔ مختلف آفاتی حادثات کا اسکولی بچوں اور ان کے تعلیمی عمل پر منفی اثر پڑتا ہے۔ جیسے آفات کی وجہ سے اسکولوں کا بند ہو جانا یا اسکولوں میں راحت مراکز وغیرہ قائم کیا جانا، اسکول آنے جانے کے راستوں میں روکاوٹ حائل ہو جانا، بچوں کا اسکول نہ آنا، بچوں کے زندگی رصحت مشکلات میں پڑ جانا وغیرہ۔ بچوں کے لئے اسکول ایک ایسا مقام ہے جہاں وہ سب سے زیادہ وقت صرف کرتے ہیں اور تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ بچے اپنے گھر سے اسکول اور اسکول سے پھر گھر واپسی کے دوران کئی آفات کے خطرات کا سامنا بھی کرتے ہیں۔ آفات کے وقت اسکول کی دیگر مصروفیات اور تعلیمی عمل میں روکاوٹ حائل ہو جاتی ہے جس کی وجہ کر بچوں کا ذاتی، دماغی، علمی اور سماجی ترقی منقطع ہو جاتی ہیں۔ آفات کی وجہ سے بچوں کے زخمی ہو جانے اور یہاں تک کہ موت ہو جانے کی حالت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ آفات ناگہانی کی وجہ کر بچے کئی طرح کی بیماریوں کے شکار ہو جاتے ہیں۔ ان حالات میں اسکول میں طلبا اور اساتذہ کی موجودگی کم ہو جاتی ہے اور آہستہ آہستہ بچوں کی غیر موجودگی میں (Drop out) تعدادی اضافہ ہو جاتا ہے۔

درج بالا حالات کو زیر غور رکھتے ہوئے اسکولوں کو آفات محفوظ بنانے اور بچوں کو بھی محفوظ رکھنے کی اشد ضرورت ہے۔ اسی ضمن میں اسکولی تحفظ پروگرام نہایت ضروری ہو گیا ہے۔ اسی سے متعلق عزت مآب وزیر اعلیٰ کی صدارت میں بہار صوبائی آفات انتظامیہ اتھاریٹی کی ساتویں میٹنگ بتاریخ 24.5.2013 میں اسکولی تحفظ پروگرام کو پورے صوبہ بہار میں شروع کرنے کا فیصلہ لیا گیا جس کا نام ''وزیر اعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام'' رکھا گیا۔ اس پروگرام کے ذریعہ یہ کوشش کی جاری ہے کہ اسکولوں کو آفات سے محفوظ بنایا جائے اور بچوں کو بھی تحفظ بخشا جائے۔ کوشش یہ بھی ہے کہ مختلف آفات کی روک تھام اور اس کے منفی اثرات کو کم کرنے (Mitigation) کے طرف بچوں، اساتذہ اور اس کے ذریعہ سماج کو بیدار کیا جائے تا کہ مستقبل میں آنے والی نسل آفات کو روکنے اور اس سے نپٹنے کے قابل ہو سکے۔ بہار صوبہ میں سرکار کے ذریعہ آفات تخفیف کاری کا روڈ میپ (Road Map) بہ سال 2015-2030 منظور کیا گیا ہے۔ جس میں اسکول تحفظ پروگرام کی بالخصوص شمولیت کی گئی ہے۔

1.2 اسکول تحفظ پروگرام کی ضرورت

صوبہ بہار کئی آفات زدہ صوبوں کی فہرست میں شامل ہے۔ جوقدرتی اور انسانوں کے ذریعہ پیدا کردہ آفات سے کم وبیش ہر سال متاثر ہوتا رہتا ہے۔صوبہ کے 38 ضلعوں میں سے 8 اضلاع زلزلہ کے سب سے زیادہ خطرناک زون V اور 24 اضلاع زون IV اور باقی 6 اضلاع زون III میں آتے ہیں۔ اس طرح سارا بہار صوبہ زلزلہ متاثرہ ہے۔ سیلاب کی سنگینیت کے نظریہ سے صوبہ کے 15 اضلاع سب سے زیادہ سیلاب سے متاثر ہے اور 13 اضلاع سیلاب زدہ علاقے میں شامل ہیں۔ اگر گزشتہ سال کے سیلاب کے اعداد کا تجزیہ کیا جائے تو جموئی اور بانکا ضلعوں کو چھوڑ کر صوبہ کے سبھی ضلعوں کے کچھ نہ کچھ حصے سیلاب سے متاثر ہوتے رہتے ہیں۔ سال 2016 کے سیلاب میں صوبہ کے 38 اضلاع میں سے 31 اضلاع کافی سنگین طریقہ سے متاثر ہوئے تھے۔ وہ ضلع بھی سیلاب زدہ ہوئے تھے جنہیں سیلاب زدہ علاقہ نہیں مانا جاتا۔ صوبہ کے جنوبی زمینی حصے خشک سالی سے متاثر ہیں، لیکن گذشتہ 10 سالوں کے اعداد وشمار کے تجزیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کم اور بے ترتیب بارش ہونے کی وجہ سے صوبہ کے سیلاب زدہ ضلعوں میں بھی خشک سالی کا اثر پایا گیا۔ سڑک حادثات، برق باری، آتشزدگی چکرواتی طوفان، ناؤ حادثہ اور ڈوبنے کے واقعات سے ہر سال سیکڑوں موتیں ہو رہی ہیں۔ آب وہوا تبدیلی کے نتیجہ میں صوبہ سردھوا اور لو سے بھی متاثر ہوتا رہتا ہے۔

ایسے مخالف حالات میں سب سے زیادہ متاثر ہونے والے بچے ہوتے ہیں کیوں کہ ان میں آفات کے اثرات کو برداشت کرنے کی صلاحیت بالغ اشخاص جتنی نہیں ہوتی۔ سارے ملک میں واقع ہوئے گزشتہ کچھ تباہ کن حادثات پر نظر ثانی کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر محفوظ تعمیرات کے منہدم ہونے، واقفیت کی کمی، قبل سے تیاری نہ ہونے اور اپنے دفاع کے طریقوں کی واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے اسکولوں اور گھروں میں بچے کی ہی موتیں زیادہ ہوئی ہیں۔ ملک اور صوبہ میں وقوع پذیر آفات سے اسکولوں اور بچوں کو ہوئے نقصان کی تفصیلات منسلک 1 پر دیکھی جاسکتی ہے۔ آفات ناگہانی سے بچوں کے منفی اثرات ہونے کی ایک خاص وجہ یہ بھی ہے کہ بچے کسی بھی منصوبہ کے تعمیر یا تعمیر کا حصہ نہیں بنائے جاتے، خواہ وہ گھر کا کوئی منصوبہ ہو یا سماجی سطح کا کوئی منصوبہ ہو۔ اس طرح ان کی صلاحیت میں اضافہ نہیں ہو پاتی ہے اور وہ بہت ساری آفاتی انتباہ صلاحیت میں اضافہ کے لئے ضروری واقفیت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ بچوں کی صلاحیت میں اضافہ کے لئے رابطہ کا مستحکم ذریعہ اسکول ہے۔ بہار میں مختلف آفات سے متاثر ہونے والے اضلاع کی کل آبادی کا تقریباً 48 فی صد آبادی، 18 سال سے کم عمر کے بچوں کی ہے، یعنی تقریباً آدھی آبادی نئی پودکی ہے۔ اگر بچے آفات کے روک تھام، کم کرنے، تیاریوں اور جواب دہی (Respons) میں فعال طور سے منسلک ہوں گے تو نہ صرف وہ محفوظ رہیں گے بلکہ ان کے ذریعہ سے سماج اور صوبہ کو محفوظ بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔

1.3 بچوں کے حقوق تعلیم اور آفاتی خطرات کے کم کرنے اور بہتر نظام

بچوں کے تعلیم کے حقوق اور آفاتی خطرات کی تخفیف کاری اور بہتر نظام کے لئے بین الاقوامی، قومی اور صوبائی سطح پر مختلف پالیسیاں، ہدایات، قانون کا نفاذ کیا گیا ہے جن کے مدنظر اسکول تحفظ پروگرام کو اہم رُخ دیا جاسکتا ہے اس میں خاص پہلوؤں واصولوں کا ذکر درج ذیل کیا جارہا ہے۔

1.3.1 بچوں کے لئے مفت اور ضروری تعلیم کے حقوق کا قانون 2009 (ایکٹ)

یہ قانون 6 سے 14 سال کے درمیانی عمر کے سبھی بچوں کو یکسانیت کے اصول کے مطابق اور تفرقہ بازی سے مبرہ تعلیم کے حقوق دیتا ہے۔ یہ حق بچوں کے لئے بغیر فیس اور لازمی طور سے داخلہ، حاضری اور ابتدائی تعلیم کے مکمل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ سب سے خاص بات یہ ہے کہ یہ بچوں کے لئے خوف، تناؤ اور فکر کرنے سے مبرہ تعلیمی حق کا موقع دیتا ہے۔ اس قانون میں کئی پہلوؤں کو شامل کیا گیا ہے مثال کے طور پر یہ اسکول میں جسمانی سزا اور اخراج کی مخالفت کرتا ہے۔ تعلیمی حق قانون اساتذہ کے ذمہ داری کا بھی معیار طے کرتا ہے۔ اساتذہ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ بچے سیکھ رہے ہیں اور انہیں محفوظ ماحول میں سیکھنے کا حق حاصل ہو رہا ہے۔ یعنی غیر محفوظ ماحول سے پیدا ہوئے تناؤ اور اندیشہ وفکر ان کی آزادی میں خلل تو نہیں ڈال رہا ہے۔

1.3.2 ہیوگو آفاتی خطرات تخفیف کاری کے لئے فریم ورک (2005-2015)

سال 2005 میں دنیا کے سبھی ممالک نے آفاتی جوکھم کو کم کرنے کے لئے عمل درآمد کرنے کے لئے اپنی ذمہ داری کا اظہار کیا اور قدرتی آفات سے ہونے والے خطرات کی سنگینیت کو کم کرنے کے لئے ضابطہ تیار کیا جسے (HFA) ہریوگو فریم ورک فور ایکشن (Hareyogo Frame work for Action) کہا جاتا ہے۔ ہریوگو فریم ورک نے ملکوں اور سماج کے کوششوں کو اور زیادہ محفوظ (Resident) کرنے میں مدد کی، جس سے ترقی کے کاموں سے ہونے والے فوائد کو ان خطروں سے بچانے کے لئے زیادہ باصلاحیت بنایا جا سکے۔ لوگوں کی حامی سے یہ طے کیا گیا کہ سبھی فائدہ حاصل کرنے والوں کو مل کر آفاتی خطرات کو کم کرنے کی ضرورت ہے خواہ وہ الگ الگ ملکوں کی حکومتیں ہوں یا بین الاقوامی ادارے ہوں یا آفاتی نظام کے ماہرین ہوں یا کوئی اور ہو۔ ہریوگو فریم ورک فور ایکشن کے تحت عمل درآمد کے لئے پانچ ترجیحات کا خاکہ کو طے کیا گیا۔ اس کا ہدف اس وقت 2015 تک طے کیا گیا تھا۔

ترجیح 1:

یہ طے کرنا ہے کہ آفاتی خطرات میں کمی لانا ایک قومی اور مقامی ترجیح ہے جس کے عمل در آمد کے لئے مضبوط تنظیمی ساخت ہونی چاہیے۔

ترجیح 2:

آفاتی خطرات کی پہچان، جائزہ اور نگرانی اور ابتدائی چیتاونی (انتباہ) کو فروغ دیا جائے۔

ترجیح 3:

سبھی سطحوں پر Safety اور Resilieace (تحفظ) کا کلچر کی تعمیر کرنے کے لئے علم، انوولیشن اور تعلیم کا استعمال کریں۔

ترجیح 4:

اندرونی جوکھم کے عنصر کو کم کریں۔

ترجیح5:

سبھی سطحوں پر اثر انداز ردعمل کے لئے آفات کے لئے تیاریوں کو مضبوط بنائیں۔

1.3.3 انتظام آفات قانون یا ضابطہ 2005

ہندوستان میں آفات انتظامیہ قانون 2005 کے رائج ہونے کے بعد آفاتی نظام کا پس منظر (Paradigm) بدل گیا ہے۔اب آفاتی نظام صرف راحت کاری تک مرکوز نہیں رہ گیا۔ بلکہ آفات کی روک تھام (Prevention) ، تخفیف (Mitigation) تیاری (Preparedness)، جواب(Response)، دوبارہ قیام بحالی(Rehabilitation) اور دوبارہ تعمیر(Reconstruction) آفات نظام کے خاص اوراہم حصے مانے جارہے ہیں۔تخفیف کے معنی بھی بدل رہے ہیں اوراس میں آفات خطرات تخفیف کو خصوصاً شامل کیا گیا ہے۔

آفاتی نظام قانون 2005 کے تحت ملک میں قومی اور صوبہ اور ضلع سطح پر آفات نظام کی قیام کا تصور کیا گیا ہے۔قومی سطح پر قومی آفات انتظامیہ اتھاریٹی قائم کیا گیا اور جس کے صدر عزت مآب وزیراعظم ہوتے ہیں صوبائی سطح پر صوبائی آفات انتظامیہ اتھاریٹی قائم ہے جس کے صدر عزت مآب وزیراعلیٰ ہوتے ہیں۔ضلع سطح پر ضلع آفات انتظامیہ اتھاریٹی ہوتے ہیں جس کے صدر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہوتے ہیں۔ساتھ ہی ضلع پنچایتی راج کے بھی صدر ہوتے ہیں۔

قانون میں مرکز اور صوبائی سرکار، اور سہ سطحی اتھاریٹی کو آفاتی نظام کے تئیں ذمہ داریوں کو سونپا گیا ہے۔قانون میں آفات کی تعریف کرتے ہوئے اس میں قدرتی آفات انسانی پیدا کردہ آفات اور ماحول کے ذریعہ پیدا کردہ آفات کی شمولیت کی گئی ہے۔

1.3.4 قومی آفات انتظام پالیسی 2009

قومی آفات انتظامیہ پالیسی 2009 میں آفات کے روک تھام، تخفیف کاری تیاری اور Response کے کلچر کے ذریعہ مکمل مختلف آفات مرکوز اور صنعت کاری کے ذریعہ متحرک طرز عمل قائم کر کے محفوظ اور آفات سے مقابلہ کرنے میں باصلاحیت ہندوستان کے تعمیر کی منصوبہ بندی کا تصور کرتا ہے۔اس میں سول سوسائٹی کو شامل کر کے آفاتی نظام کے سبھی پہلوؤں میں شفافیت لانے اور جواب دہ بنانے کا عمل شامل کیا گیا ہے۔قومی آفات انتظامیہ پالیسی 2009 کے مخصوص نقاط درج ذیل ہیں:

- ☆ آفات انتظامیہ کے لئے روک تھام، کم کرنے کا عمل اور قبل از وقت تیاری کے لئے ایک مکمل اور عملی نظریہ قائم کروانا۔
- ☆ مرکز اور صوبائی سرکاروں کے ہر ایک محکمہ ومنسٹری کو آفات انتظامیہ کے لئے منسلک کرنے اور قبل از وقت متعلقہ مخصوص منصوبوں اور سسٹم کے لئے ایک طے شدہ فنڈ کا انتظام کرنا۔
- ☆ جہاں بہت ساری منصوبے قطار میں ہوں وہاں آفاقی خطرات کے تخفیف کرنے سے متعلق منصوبوں کو ترجیح دینا۔قبل سے جاری منصوبوں میں آفاتی خطرات تخفیف کے طریقوں کی شمولیت کرنا۔

- ☆ آفات سے ممکنہ خطرات والے علاقوں کو ہر ایک منصوبہ میں تخفیف کے طریقوں کی شمولیت کرنا ایک لازمی قابل غور موضوع ہوگا۔ منصوبہ رپورٹ میں یہ صاف درج ہونا چاہیے کہ یہ منصوبہ کس طرح آفات کے سنگینیت وخطرات کو کم کرنے کے طریقوں کو شامل کرتا ہے۔
- ☆ قومی سطح پر کارپوریٹ سیکٹر، غیر سرکاری تنظیم ومیڈیا کے ساتھ مربوط تعلق قائم کرتے ہوئے آفات کی روک تھام اور سنگینیت کو کم کرنے کی کوشش کرنا۔
- ☆ منصوبہ بندی کے ساتھ اور تیز کاروائی کے لئے تنظیمی ڈھانچہ یا کمانڈ چین (Command chain) کی تعمیر اور آفاتی منتظم کاروں کے لئے مناسب ٹریننگ منعقد کیا جانا۔
- ☆ صلاحیت کی تعمیر کے اپائے کے لئے اعلیٰ منصوبہ اور تیاریوں کی ثقافت ہر ایک سطح پر تعمیری کارروائی کرنا۔
- ☆ مخصوص قسم کے آفات انتظامیہ کے لئے صوبائی اور ضلعی سطح پر مرکزی حکومت سے متعلقہ محکموں میں معیاری آپریٹنگ آپریشن اور آفات انتظامیہ منصوبہ بندی کی تعمیر کرنا۔
- ☆ تعمیر خاکہ (Construction Design) مناسب اور متوقع ہندوستانی معیاروں کے مطابق کیا جانا۔
- ☆ زلزلہ زون III، IV اور V میں شامل حیات بخشندہ (Life line building) جیسے کہ اسپتال، ریلوے اسٹیشن، ہوائی اڈے اور کنٹرول ٹاورس، فائر اسٹیشن، بس اسٹینڈ، اسکولی عمارت، اہم ایڈمنسٹریٹو عمارت وغیرہ کا اندازہ کر کے بہ مطابق ضرورت ان ڈھانچوں میں پائیداری اور استحکام بخشنا۔
- ☆ آج سبھی صوبوں میں جاری راحت قانون (Relief Act) میں ترمیم کرتے ہوئے انہیں آفات انتظامیہ قانون کی مشکل میں رائج کرنا تاکہ عملی منصوبہ کی تعمیری طریقہ کو مکمل کر کے آفاتی خطرات میں تخفیف اور قبل از وقت تیاری پر خاص دھیان دیا جا سکے۔
- ☆ آفاتی خطرات کو مستحکم اور پر اثر طریقہ سے کم کرنے کے لئے سماجی حصہ داری اور بیداری کے لئے سنگین آبادی کے مختلف اجزاء یعنی عورتوں اور بچوں پر خاص دھیان دینا۔

1.3.5 سنڈئی آفاتی خطرات تخفیف کاری فریم ورک (خاکہ)

(ہدف اور ترجیحات)

- ☆ سنڈئی (جاپان) میں تیسری دنیا آفاتی خطرات تخفیف کاری کانفرنس 2015 میں منعقد کیا گیا تھا۔ اس کانفرنس میں دنیا کے 187 ممالک نے مل کر آفاتی خطرات تخفیف کا ۱۵ سالہ فریم ورک تیار کیا۔
- ☆ اس کانفرنس میں آفاتی خطرات تخفیف کے لئے 7 (سات) اور 4 (چار) ترجیحات طے کی گئی۔

آفاتی خطرات تخفیف کے لئے 7 (سات) ہدف درج ذیل ہیں:

(۱) سال 2030 تک دنیاوی آفاتی اموات شرح میں کافی حدتک کمی لانا۔

(۲) سال 2030 تک آفات سے متاثر اشخاص کی تعداد میں کافی حدتک کمی لانا۔

(۳) دنیاوی کل گھریلو مصنوعات کے مقابلہ میں آفات سے ہونے والے نقصانات کو سال 2030 تک کم کرنا۔

(۴) نازک بنیادی ڈھانچوں اور بنیادی سہولیات میں آفات سے ہونے والے نقصانات کو سال 2030 تک کافی حدتک کم کرنا۔

(۵) قومی اور مقامی آفاتی خطرات تخفیف حکمت عملی سے منسلک ممالک کی تعداد میں اضافہ کرنا۔

(۶) ترقی یافتہ ممالک کو آفاتی خطرات تخفیف کے پروگراموں میں مناسب اور مسلسل امداد کے لئے بین الاقوامی امداد کو بڑھاوا دینا۔

(۷) قبل از وقت انتباہ (چیتاولی) اور خطرات جائزہ رپورٹ کی دستیابی اور ان تک لوگوں کی پہنچ بڑھانا۔

4 (چار) ترجیحات درج ذیل ہیں:

(۱) آفاتی خطرات کی سمجھ میں اضافہ کرنا۔

(۲) آفاتی خطرات نظام کے لئے اداروں کو مستحکم کرنا۔

(۳) آفاتی خطرات تخفیف میں سرمایہ کاری۔

(۴) مؤثر رسپانس (Response) کے لئے قبل از وقت تیاریوں اور ''قبل سے بہتر'' آبادکاری بحالی اور تعمیر نو کو بڑھاوا دینا۔

1.3.6 بہار آفاتی جوکھم تخفیف کاری روڈ میپ، 2015-2030

☆ سنڈئی آفاتی جوکھم تخفیف کاری فریم ورک کے تحت بہار سرکار نے بھی آفاتی خطرات تخفیف کے لئے 15 سالوں کا ایک روڈ میپ تیار کرنے کا فیصلہ لیا۔

☆ بہار آفاتی جوکھم تخفیف روڈ میپ (2015-2030) میں سبھی محکموں اور ایجنسیوں (Agencies) کو آفاتی خطرات تخفیف کے تشریح کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

☆ اس روڈ میپ کے تحت بہار کے آفات زدہ ضلعوں کو تین درجوں میں رکھا گیا ہے۔ ''اے''، ''بی'' اور ''سی''۔ ''اے'' درجہ کے ضلع سب سے زیادہ آفات زدہ ضلع ہیں اور یہ زلزلہ کے زون V میں آتے ہیں اور سب سے زیادہ سیلاب زدہ ضلع ہیں۔ درجہ ''بی'' کے ضلع اوسط درجے کے آفات زدہ ضلع ہیں اور ''سی'' درجے کے ضلع خشک سالی والے ضلع ہیں۔

آفاتی جوکھم تخفیف کاری روڈ میپ (2015-2030) کے عملی درآمدی کے پانچ مخصوص کھمبے (کالم) (Pillar) ہیں

(1) محفوظ دیہی علاقے

(2) محفوظ شہری علاقے

(3) محفوظ نہایت ضروری بنیادی ڈھانچہ

(4) محفوظ بنیادی خدمات

(5) محفوظ معیشت

آفاتی جوکھم تخفیف کاری روڈ میپ (2015-2030) کے تحت 4 (چار) ہدف طے کئے گئے ہیں

(1) بہار میں آفات سے ہونے والی اموات کو سال 2030 تک 75 فی صد تک کم کر لیا جائے گا۔

(2) بہار میں سڑک، ریل یا ناؤ کے حادثات میں ہونے والی موتوں کو سال 2030 تک کافی حد تک کم کر لیا جائے گا۔

(3) بہار میں آفات سے متاثر ہونے والوں کی تعداد 2030 تک 50 فی صد تک کم کر لیا جائے گا۔

(4) بہار میں آفات سے ہونے والے نقصانات کو سال 2030 تک 50 فی صد تک کم کر لیا جائے گا۔

1.3.7 قومی اسکولی تحفظ پالیسی کے تحت ہدایات (NDMA)(National School Safety Policy Guidelines)

اس ہدایت کا خاص مقصد یہ ہے کہ سبھی سرکاری اور پرائیوٹ اسکولوں کے بچوں، اساتذہ، اسکول سماج (بچے، معلم اور گارجین) اور دیگر متعلقین کو قدرتی اور انسانی پیدا کردہ آفات سے ظاہر ہونے والے جوکھم اور اس کے خطرات کی تخفیف کرنے میں باصلاحیت کیا جا سکے۔ یہ ہدایت ملک کے دیہی اور شہری علاقوں میں مقیم سبھی اسکولوں کے بچوں کو آفات کے منفی اثرات سے محفوظ (Resilient) بنانے کی ضرورت پر قوت بخشتا ہے۔ ان ہدایات کے مطابق اسکول تحفظ پروگرام کے عملی کارکردگی سے یہ طے ہوگا کہ بچے کسی بھی طرح کے آفاتی خطرات سے محفوظ ہوں گے، جس سے تعلیم کے حقوق کے قانون کی بھی تعمیل ہو سکے گی۔

قومی اسکول تحفظ پالیسی کے تحت ہدایات کی اہم باتیں درج ذیل ہیں:

- ☆ بچوں کو آفات سے محفوظ کرنے کی خاطر، اثر انداز مشترکہ اور مکمل اقدامات کئے جائیں۔
- ☆ بچوں، اساتذہ، گارجین اور دیگر متعلقین خاص کر صوبائی سطح سے بلاک سطح پر تعلیم کے میدان میں عمل کردہ افسران کی اسکول تحفظ اور آفات قبل از وقت تیاریوں کے ذہن میں بیداری، صلاحیت، مہارت اور عملی علم کو بڑھایا جائے۔
- ☆ بچوں کو مرکوز کر اسکول/مقامی سطح پر سماج میں آفات خطرات تخفیف کاری منصوبہ بندی کی عمل درآمدگی۔
- ☆ آفاتی خطرات کو کم کرنے کے مختلف اقدامات کو درسی کتابوں اور بحث میں شامل کر مین اسٹریم (Main Streem) سے منسلک کیا جائے۔
- ☆ اسکولی تحفظ کے مختلف طول و عرض کو سرکاری پروگراموں اور مختلف قسم کے اطفال تحفظ پالیسیوں سے منسلک کیا جائے۔
- ☆ آفات انتظامیہ سے متعلق پالیسیوں میں درج حقوق اطفال کو مؤثر ڈھنگ سے رائج کرنے کے لئے ضلع اور صوبائی سطح کے اداروں کو مستحکم کرنے کے ساتھ، ساتھ آپس میں تعاون قائم کر اسکول تحفظ پروگرام کی عملی درآمدگی۔

1.3.8 اسکولی تحفظ سے متعلق عدالت عظمٰی میں دائر درخواست نمبر 483/2004 اویناش مہروترا بنام یونین آف

انڈیا کے بتاریخ 14/8/2017 کے فیصلے میں بھارت سرکار اور صوبائی سرکاروں کو اسکولوں میں بچوں کے تحفظ کے لئے درج

ذیل کارروائیاں یقینی طور پر کرنے کا منصفانہ فیصلہ دیا گیا ہے:

- ملک کے سبھی بچوں کو محفوظ ماحول میں تعلیم دیا جائے۔
- یہ یقینی طور پر کیا جائے کہ بچوں کی حفاظت کے لئے بنائے گئے قومی اسکولی تحفظ پالیسی اور ہدایتی کتابچہ کے قانونوں اور اصولوں کا سختی سے تعمیل ہو۔
- بچوں کی حفاظت سے متعلق عملیوں اور احتیاطوں کے لئے مینول(Manual) تیار کرا سے لفظ بہ لفظ عملی جامہ پہنایا جائے۔
- مختلف قدرتی اور انسانی پیدا کردہ آفات سے اسکولوں کے تحفظ کے بابت کاروائی کے لئے انتظامیہ منصوبہ بنائی جائے جس میں بچوں، معلم، اسکول سماجی کے ممبران اور دیگر فائدہ حاصل کرنے والوں کی ذمہ داریاں طے کرنے کے ساتھ، ساتھ مواصلاتی انتظام، ٹریننگ وغیرہ کا ذکر ہو۔
- اسکولوں کی عمارت تعمیر میں قومی عمارت تعمیری کوڈ میں شامل حفاظتی معیاروں کی تعمیل ہو۔

درج بالا کے مطابق ایک پس منظر میں صوبائی اسکولوں میں بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی اور تعلیمی محکمہ/ بہار تعلیمی منصوبہ کونسل کے ذریعہ اسکول تحفظ سے متعلق پروگرام کئے جا رہے ہیں۔ یونیسف (UNICEF) کے ذریعہ بھی صوبہ کے 6 اضلاع میں اسکول تحفظ سے متعلق پروگرام کئے جا رہے ہیں۔ ان پروگراموں کا تذکرہ منسلک 2 پر درج ہے۔ اسکول تحفظ کی سنگینیت کو دیکھتے ہوئے ہی صوبہ میں وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام شروع کرنے کا فیصلہ لیا گیا تھا۔

مکھیہ منتری ودھیالیہ سرکچھا کاریہ کرم (وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام) کے تحت بالخصوص ہر سال جولائی ماہ کے اول نصف ماہ میں صوبے کے سبھی اسکولوں میں آفات سے بچاؤ کے لئے موک ڈرل اور دیگر مصروفیات کے ذریعہ سے بچوں کو بیدار اور حساس بنایا جاتا ہے۔ بہار آفاتی خطرات تخفیف کاری روڈ میپ (Road Map) میں صوبہ کے سبھی پرائمری اور مڈل اسکولوں میں ''محفوظ سنیچر'' کے توسط سے اس پروگرام کو سال میں ایک دفعہ عمل درآمد کرنے کی جگہ مسلسل جاری رکھنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔

بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی اور محکمہ تعلیم/ بہار تعلیمی منصوبہ کونسل اور یونیسف (UNICEF) کے ذریعہ جاری اسکول تحفظ سے متعلق پروگراموں سے علم حاصل کرنے اور ''محفوظ سنیچر'' کے مطالب کو جمع کرتے ہوئے ''وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام'' کو توسیع دیتے ہوئے اس کی پورے معنی و مطالب کو نئی شکل دی جا رہی ہے۔ آگے کے اسباق میں اس پروگرام کے وسیع خاکہ اور نئی شکل کی نشان دہی کی گئی ہے۔

باب 2

مکھیہ منتری ودھیالیہ سرکچھا کاریہ کرم کا خاکہ

(وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام کی تشکیل)

2.1 پروگرام کے اہم ہدف اور مقاصد

صوبہ بہار کے سبھی پرائیوٹ اور سرکاری اسکولوں، صوبائی سرکار کے مختلف محکموں یعنی سماجی فلاحی محکمہ، اقلیتی فلاحی محکمہ اور شیڈول کاسٹ اور شیڈول ٹرائب فلاحی محکمہ کے توسط سے چل رہے اسکولوں، کستوربا گاندھی رہائشی طالبات اسکول اور سنسکرت تعلیمی بورڈ سے متعلقہ اسکولوں اور مدرسہ بورڈ سے الحاق مدرسوں میں ''وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام'' کے تحت مختلف مصروفیات شروع کی جائیں گی۔

اس پروگرام کا مقصد ''گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر تک'' مختلف آفات سے بچوں کی زندگی پر پڑنے والے منفی اثرات کو کم کرنا اور باقاعدہ تعلیم میں آنے والی دقتوں اور اس سے ہونے والے نقصان میں کافی حد تک (Substantially) کمی لانا ہے۔

مقصد:

(1) اسکول/ مدارس سماج (بچے، معلم، گارجین) میں آفاتی خطرات کی پہچان اور ان کے منفی اثرات کو کم کرنے کے طریقوں کی سمجھ اور صلاحیت میں توسیع اور اضافہ کرنا۔

(2) اسکول/ مدارس تحفظ پروگرام کو باقاعدہ تعلیمی عمل میں شامل کر بچوں میں آفاتی نظام کے کلچر تیار کرنا۔

(3) اسکول/ مدارس احاطہ کو آفاتی خطرات (تعمیراتی رغیر تعمیراتی) سے محفوظ رکھنا۔

(4) بچوں کے توسط سے صوبہ میں آفات سے تحفظ (Resilience) کا کلچر تیار کرنا۔

اسکول تحفظ پروگرام بنیادی طور سے مصروفیت پر مبنی (Activity Oriented) پروگرام ہوگا۔ اس پروگرام کے ذریعہ سے بچوں کو نہ صرف خطرات تخفیف کاری کے عمل میں شامل کیا جائے گا بلکہ ایک ذمہ دار شہری بنانے کی کوشش بھی کی جائے گی۔ یہ پروگرام آفات کے روک تھام، خاص طور سے آفات سے قبل از وقت مکمل تیاریوں اور آفاتی اثرات کو کم کرنے پر مرکوز رہے گا۔

2.2 پروگرام کے اجزا (Components of the program)

اس پروگرام کے تین اہم اجزا ہوں گے:

- ☆ اسکولوں/ مدارس کا تعمیری اور غیر تعمیری استحکام
- ☆ شمول آفات خطرات تخفیف کاری اور
- ☆ محفوظ سنیچر کے توسط سے اسکول سماج کے صلاحیت میں اضافہ کرنا۔

اسکول تحفظ کے تحت مختلف آفاتی جوکھم سے خطرے کو سنجیدگی سے اخذ کرنا نہایت ضروری ہے تاکہ مختلف آفات سے بچاؤ کے لئے کارگر طریقے کی واقفیت دے کر بچے کو محفوظ رکھا جا سکے۔ اس کے تحت نہ صرف قدرتی آفات سے بچاؤ بلکہ انسانی پیدا کردہ آفات سے بھی بچاؤ کی واقفیت کرانا اہم ہے۔ دوسرے الفاظ میں ''بچوں کی حفاظت گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر پھر واپس لوٹنے تک ہونا چاہیے۔''

اسکول تحفظ کے متعلق یہ ضروری ہے کہ اسکولی عمارتوں کے تعمیراتی اور غیر تعمیراتی استحکام کا کام بھی کیا جائے۔ مختلف آفات سے بچوں کی حفاظت کے لئے اسکول سماج میں مکمل طور سے براہ راست نظر آنے والے ممکن خطرات، جو اچانک آتے ہیں یا ان میں آہستہ آہستہ اضافہ بھی ہوتا ہے، کا تجزیہ اور ان کے مناسب تخفیف کی سمجھ اور صلاحیت ہونی ضروری ہے۔ اس پروگرام کے درج بالا اجزاء کا واضح بیان و تجزیہ اس طرح دیا جاتا ہے۔

2.2.1 اسکولوں/ مدارس کے تعمیراتی استحکام

اسکول کے عمارتوں کی ساخت کے تحت اس عمارت کے وزن، عمارت کے تعمیر میں مستعمل سامان اور اس میں رہنے والے اشخاص کے وزن اور طوفان وزلزلہ کے اثرات کو برداشت کرنے کے لئے دو قسموں کی ساخت مع ڈیزائن تعمیر کیا جاتا ہے

- ☆ وزن بردار: عام طور سے وزن بردار دیوار پر چھت رکھ کر بنائے گئے عمارتوں کی بنیاد، کھمبے، دیوار اور شہتیر اس کے تعمیراتی حصے ہوتے ہیں۔
- ☆ آر۔سی۔سی ساخت مع فریم: آر۔سی۔سی ساخت مع فریم والے عمارتوں میں چھت ڈھالنے کے بعد کمروں کی دیوار بنائی جاتی ہے، لیکن وہ ساخت کا حصہ نہیں ہوتی۔ آر۔سی۔سی فریم ساخت والے عمارتوں میں بنیاد، کھمبے، شہتیر اور سلیب، ساخت کے حصے ہوتے ہیں۔
- ☆ قبل سے تعمیر شدہ اور نئے تعمیر ہونے والے دونوں طرح کے اسکول کی عمارتوں کے ساخت میں استحکام بے حد ضرور ہوتا ہے۔ قبل سے تعمیر شدہ اسکول کی عمارتوں کے محفوظ ہونے/نہ ہونے کی جانکاری ریپڈ ویزول اسکریننگ (Rapid Visual Screening) کے ذریعہ ضرورت کے مطابق کم محفوظ عمارتوں کو ریٹروفیٹنگ (Reterofitting) تکنیک استعمال کر مضبوط کیا جا سکتا ہے۔
- ☆ قبل سے تعمیر شدہ عمارتوں کو سیلاب اور طوفان (Cyclone) سے محفوظ کرنے کی اہم ضرورت ہوگی۔

(الف) قبل سے تعمیر شدہ اسکول/ مدارس کی عمارتوں کا ریپڈ ویزول اسکریننگ (Rapid Visual Screening) اور ریٹروفیٹنگ (Reterofitting)

اسکولوں کی ساخت میں استحکام قائم کرنے کے لئے محکمہ تعلیم کے ذریعہ قبل سے تعمیر شدہ اسکول عمارتوں کا قسط وار ریپڈ ویزول اسکریننگ (Rapid Visual Screening) کرایا جائے گا۔ اس کام کے لئے محکمہ تعلیم کے انجینئروں کو زلزلہ مزاحم (Earthquack resistance) طریقہ سے متعلق ٹریننگ بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی کے ذریعہ دیا جائے گا تاکہ وہ طے شدہ معیار کے مطابق اسکولوں کا ریپڈ ویزول اسکریننگ کرا سکیں۔ ریپڈ ویزول اسکریننگ سے حاصل اعداد کا تجزیہ کرکے بلاک وار ترجیح کی بنیاد پر الگ الگ زمرہ (Catagory) میں تقسیم کرکے ضرورت کے مطابق اسکولوں کے تعمیری استحکام کے لئے محکمہ تعلیم کے ذریعہ ریٹرافیٹنگ (Reterofitting) کرایا جائے گا۔ اس کام میں صوبہ بہار آفات انتظامیہ اتھاریٹی کے ذریعہ تکنیکی امداد فراہم کیا جائے گا۔ ریپڈ ویزول اسکریننگ کے معیاروں کا چک لسٹ منسلک 3 میں شامل ہے۔

(ب) قبل سے تعمیر شدہ عمارتوں کو زلزلہ کے علاوہ دیگر آفات سے محفوظ کرنے اور معذور کے ساتھ دوستانہ بنانے کی لازمی اقدام محکمہ تعلیم کے ذریعہ کرنے ہونگے۔

(ج) نئے اسکولوں کا آفاتی مزاحم تکنیک سے تعمیر

- ☆ بہار آفاتی جوکھم تخفیف کاری روڈ میپ 2015-2030 میں صوبائی حکومت کا فیصلہ ہے کہ صوبائی حکومت کے محکموں کے ذریعہ جو بھی نیا تعمیر ہوگا وہ آفاتی مزاحیم و معذور دوستانہ ہوگا۔
- ☆ نئے اسکول کی تعمیر ایسے مقام پر ہونا چاہیے جہاں آنے والے قدرتی آفات خطروں سے بچاؤ کے حسب ضرورت اقدام قبل سے ہی اٹھائے گئے ہوں۔ ساتھ ہی یہ ممکن نہ ہو تو ایسے اسکولوں کو آفاتی خطرات اور خطروں سے بچاؤ کے لئے اقدام اٹھانے ہوں گے۔
- ☆ سبھی نئے اسکول عمارتوں کے تعمیر میں خاص علاقے کی آفاتی خطرات کو پیش نظر رکھ کر آفاتی مزاحم معیاروں کو شامل کیا جائے گا۔
- ☆ اسکولی عمارتوں کے تعمیر معیاروی کے ڈیزائن اور عنصروں جیسے بارامدہ، سیڑھی، بلڈنگ کے آس پاس کے علاقے کے تعمیر کا معیار حالیہ قومی عمارت تعمیر کوڈ کے مطابق ہونا یقینی کیا جائے۔
- ☆ اسکولی عمارت کی تعمیر آر۔سی۔سی چھت کے ساتھ اینٹ/پتھر کی دیوار کے ساتھ معیاری کیا جائے۔
- ☆ اضافی کلاس روم کے تعمیر یا عمارت کے طول و عرض میں توسیع کے لئے موجودہ تعمیر شدہ عمارت سے مضبوطی کے ساتھ منسلک کرتے ہوئے ڈیزائن کیا جائے۔ خاص طور سے پلان ریگولریٹی (Plan Regularity) اور ویریڈ اور آئی گولریٹی (Veried irregularity) نہ ہونے دی جائے۔ اس سے قوت زلزلہ کے تیز اثر میں کمی آتی ہے۔
- ☆ اسکولی عمارتوں کے معیاری ساخت کا ڈیزائن بچوں کے تحفظ اور تعلیمی ضرورت کے مطابق کیا جائے۔

☆ نئے اسکولی عمارت معذور دوستانہ (Disabled Friendly) ہونا چاہیے۔

2.2.2 اسکولوں کا غیر تعمیری استحکام

عمارتوں کے غیر تعمیری حصہ کے تحت عمارت کی سیڑھی، عمارت کے بیرونی چھجے، پتلی دیوار، دیوار اور چھت کا پلاسٹر، دروازے اور کھڑکیاں، دیوار یا چھت سے لگے بجلی کے تار، بلب اور پنکھے، ایرکنڈیشن ڈکٹ اور پائپ، دیواریں اور چھتوں سے لٹکتی اشیاء، فرنیچر، الماری کے متعلق چک لسٹ منسلک 4 پر دیا گیا ہے۔

غیر تعمیری حصہ کی وجہ کر ممکن خطرات کو درج ذیل طریقے سے کم کیا جا سکتا ہے

☆ وزن بردار اشیاء یعنی الماری، بلیک بورڈ، فوٹو فریم، کلنڈر، فرنیچر وغیرہ کے ساتھ ساتھ ویسی سبھی اشیاء، جس سے بچوں اور استاد کو چوٹ یا نقصان ہو سکتا ہے۔ دیواروں یا فرش سے مضبوطی کے ساتھ منسلک (Embedded) کرنا چاہیے۔

☆ بجلی کے سامانوں اور بجلی کے ڈھیلے تاروں کو فوراً درست کرایا جانا چاہیے۔

☆ اسکول کی سیڑھیوں اور رینپ کے ساتھ گلیاروں اور نکاسی کے راستہ کے ساتھ کشادہ علاقوں کو روکاوٹوں سے خالی رکھا جانا چاہیے۔

☆ اسکول احاطہ میں نقصان دہ جانوروں یعنی سانپ یا دوسرے زہریلے کیڑوں سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے غیر استعمال منہدم عمارتوں، غیر استعمال شدہ تعمیراتوں اور ملبے وغیرہ کو فوراً ہٹایا جانا چاہیے۔

(الف) ''محفوظ سنیچر'' (Safe Saturday) کا تصور

(ب) ''محفوظ سنیچر'' (Safe Saturday) کا خاکہ

☆ اسکول میں بچوں کے آمدورفت کے وقت بیرونی ٹریفک انتظام کو صحیح ڈھنگ سے کنٹرول کرنا چاہیے۔

☆ آگ لگنے کے واقعات وحادثات کی روک تھام اور بچاؤ کے متعلق بہتر انتظام ہونا چاہیے۔

☆ غیر تعمیراتی عنصروں کو دیوار سے باندھ کر رکھنے کے لئے ٹرینڈ انجینئروں سے صلاح لینا چاہئے۔

☆ اسکول کے ذریعہ بچوں کے آمدورفت کے لئے چلائے جا رہے بسوں یا کسی دوسرے گاڑیوں کو محفوظ معیاروں کے حساب سے ہمیشہ درست رکھنا چاہیے۔ سڑک تحفظ اور اسکول بسوں یا دیگر گاڑیوں کے تحفظ کے متعلق ہدایات درج ذیل ہیں:

☆ اسکول میں چلائے جا رہے بس، وین، ٹمپو، کا رجسٹریشن، ڈی۔ ٹی او آفس میں ضرور کرالیا جائے۔

☆ ضلع ایڈمنسٹریشن یہ یقینی بنائے کہ بس، وین، ٹمپو وغیرہ کے تحفظاتی اقدام کے متعلق ڈی۔ ٹی۔ او کے ذریعہ جانچ کر کے وقت وقت پر رپورٹ مہیا کرائی جائے۔

☆ اسکول کی گاڑیوں کے چلائے جانے میں منصفانہ فیصلوں کی تعمیل کرنا یقینی بنایا جائے۔

- ☆ اسکول بسوں کے اسٹوپ (Stops) طے کئے جائیں اور اس کا سختی سے تعمیل ہو۔
- ☆ بس کے رکنے پر پارکنگ لائٹ جلتی رہے۔
- ☆ ڈرائیور اور اس کے مددگار ڈریس میں ہوں اور ان کے لئے فلوروسینٹ (چمکیلا رنگ) کلر کے ڈریس طے کئے جائیں۔
- ☆ اسکول بسوں پر ''ہوشیار بچے ہیں'' کا نعرا فلوروسینٹ کلر (چمکیلا رنگ) میں لکھا ہو۔
- ☆ اسکول کے بسوں کا رنگ گہرا پیلا ہونا چاہیے۔
- ☆ اسکولی گاڑی کا ڈرائیور ٹرینڈ ہو۔ اسے گاڑی چلانے کا کم سے کم پانچ سال کا تجربہ ہو۔
- ☆ اسکولی گاڑی میں سیٹ سے زیادہ بچوں کو نہ بیٹھایا جائے۔
- ☆ اسکول گاڑی کے آگے اور پیچھے اسکول کا نام اور موبائل نمبر ضرور لکھا ہو۔
- ☆ اسکول میں ہر سال ''یوم سڑک تحفظ'' یا ''سڑک تحفظ ہفتہ'' کا انعقاد کرایا جائے۔ جس میں تحفظ سے متعلق نعرا، مضمون، پینٹنگ وغیرہ مقابلہ جاتی پروگراموں کا انعقاد ہو۔
- ☆ درج بالا باتوں کی جانکاری اسکول ایڈمنسٹریشن کے ذریعہ گارجین حضرات تک اطلاع ہونی چاہیے۔ اسکول کی ڈائری اور دیواروں پر بھی یہ ہدایت لکھے ہونے چاہیے۔
- ☆ چھوٹے بچوں کو مصروف سڑکوں پر سائیکل نہ چلانے دیں۔
- ☆ ان اسکولوں کے گیٹ ہمیشہ بند رکھیں، جو مین روڈ پر کھلتے ہیں۔
- ☆ اسکولوں کے گیٹ کے پاس اسپیڈ بریکر ضرور بنائیں۔
- ☆ دو پہیہ گاڑی میں سفر کر رہے بچوں کو سفر کے وقت سونے نہ دیں۔
- ☆ بچوں کی عمر 18 سال سے زیادہ ہو جائے تبھی لائیسنس بنوا کر انہیں گاڑی چلانے کی اجازت دی جائے۔
- ☆ دو پہیہ گاڑی پر سوار ہوتے وقت بچوں کو ہیلمٹ پہنانا یقینی بنائیں۔ ہیلمٹ کو اچھی طرح باندھیں۔ یہ بھی دیکھیں کہ ہیلمٹ اچھے قسم کا ہے۔
- ☆ گاڑی چلاتے وقت موبائل کا استعمال نہ کریں۔
- ☆ کئی بار ہوڈنگ اور اشتہار کے وجہ کر ٹرافک لائٹ نظر نہیں آتی ہے اس لئے ہوشیاری برتیں۔
- ☆ بچوں کو بتائیں کہ سڑک پار کرتے وقت ٹھہر کر، سڑک کے دونوں طرف دیکھ لیں اور ہوشیاری سے سڑک پار کریں۔
- ☆ بچوں کو سڑک کے کنارے فٹ بال، کرکٹ وغیرہ کھیلنے سے روکیں۔

- ☆ بچے سڑک کے کنارے اگر کسی میدان میں کھیل رہے ہوں تو ہوشیاری برتنے کی صلاح دیں۔
- ☆ چھوٹے بچے، گارجینوں کو دور سے دیکھتے ہی دوڑ پڑتے ہیں۔اس لئے ہمیشہ پہلے سے ہی بس اسٹاپ یا اسکول گیٹ پر موجود رہیں۔
- ☆ اگر آپ سڑک کے کنارے بچوں کے ساتھ جا رہے ہیں تو ہمیشہ بچوں کا ہاتھ اچھی طرح سے پکڑے رہیں۔ بچے کو سڑک کی طرف نہ رکھیں۔

2.2.3 آفاتی خطرات تخفیف کاری

2.2.3.1 محکمہ تعلیم کے ذریعہ اسکولوں کے تعمیراتی اور غیر تعمیراتی استحکام کے نتیجہ میں بچے حصول تعلیم کے دوران آفات سے محفوظ رہ سکتے ہیں، لیکن کوئی ضروری نہیں کہ سبھی اسکولوں میں یہ کام فوراً مکمل ہو جائے۔اس لئے ضروری ہوگا کہ بچوں میں اپنے اسکول کے تعمیراتی اور غیر تعمیراتی نقصان کی پہچان کرنے اور ان کا حل جہاں تک ممکن ہو، اپنے تئیں کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے۔اگر محکمہ تعلیم کے ذریعہ خامیوں (نقصا) کو دور کرنے میں تاخیر ہو تو بچے اسکول کی ''آفات انتظامیہ منصوبہ'' میں ضروری اقدام کو شامل کر کسی بھی آفت کے آنے کے خطرات سے خود کو محفوظ کرنے میں پر صلاحیت ہو سکتے ہیں۔اس لئے اس پروگرام میں بچوں کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے گا۔

(1) وہ اپنے اسکول کی تعمیراتی و غیر تعمیراتی خامیوں کی پہچان کر سکیں

(2) خامیوں کی پہچان کر جہاں تک ممکن ہو سکے اس کا حل نکال سکیں۔

(3) جن خامیوں کو محکمہ تعلیم کے ذریعہ ہی دور کیا جا سکتا ہے انہیں دور کرنے کے لئے بال سنسد (طفلان پارلیامنٹ) میں مشورہ کر اسکول ایڈمنسٹریشن کے توسط سے محکمہ کا دھیان کھینچ سکیں، ''اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ'' کی کارکردگی جدیدیت اور عمل در آمد کرنے میں باصلاحیت ہو سکیں۔

2.2.3.2 کہاوت ہے کہ "Child is the father of the man" یعنی بچے بڑوں کو بھی سکھا سکتے ہیں، لیکن صرف وہی بچے بڑوں کو سکھا سکتے ہیں جو اسکول میں یا زندگی کے کھٹے میٹھے تجربات سے علم اور سیکھ حاصل کرتے ہیں۔ ماہرین نفسیات مانتے ہیں کہ بچے اپنے والدین اور خاندان کے دائرہ سے باہر سب سے پہلے اپنے دوستوں اور اپنے اسکول سے رابطہ قائم کرتے ہیں۔ بچوں میں نئی باتیں سیکھنے کی قدرتی طور سے خواہش ہوتی ہے اس لئے آفاتی خطرات تخفیف کے متعلق علم اگر انہیں نصابی کتابوں اور اسباق کے توسط سے دیا جائے تو وہ علم نہ صرف ان کے زندگی میں کام آئے گا بلکہ وہ اس علم کو اپنے خاندان، دوستوں اور سماج و قوم کے ساتھ ساجھا کر سکتے ہیں۔اس لئے آفات انتظامیہ خطرات تخفیف کاری کے لئے ضروری ہوگا کہ نصابی کتابوں میں جہاں تک ممکن ہو سکے آفاتی خطرات تخفیف کے تصور کو دلچسپ ڈھنگ سے شامل کیا جائے۔ ساتھ ہی بیان سبق میں بہار کے کئی آفاتی زیادتی اور موسم مخصوص سے جڑی آفات سے بچاؤ کی تکنیکوں کو شامل کیا جائے۔ وقتاً فوقتاً

موک ڈرل کے ذریعہ بچوں کو آفات سے تحفظ کی تکنیکوں سے آراستہ کیا جا سکتا ہے۔

2.2.3.3 ہر سال جولائی کے پہلے نصف ماہ میں صوبہ کے سبھی اسکولوں میں اسکولی تحفظ اول نصف ماہ میں (School safety first fort night) اور 4 / جولائی کو "یوم اسکول تحفظ" منایا جائے گا جس میں سبھی مختلف سرگرمیاں شامل ہوں گے۔

2.2.4 اسکولوں میں "محفوظ سنیچر" (Safe Saturday) کی عمل درآمدگی

بہار سرکار کے ذریعہ منظور شدہ آفاتی خطرات تخفیف روڈ میپ (سال 2015-2030) میں اس کی تفصیلات دی گئی ہے۔ "محفوظ سنیچر" کے معنی یہ ہے کہ ہر سنیچر کو پڑھائی کے آخری گھنٹے یا شروع سیشن میں مختلف سرگرمیوں کے ذریعہ آفاتی خطرات تخفیف کے طریقے سیکھیں گے۔ اس میں اسکولوں میں بچوں کے مہارت میں اضافہ اور صلاحیت میں توسیع پر سب سے زیادہ زور دیا جائے گا۔ ساتھ، ساتھ مختلف آفات سے تحفظ کے طریقوں کا مظاہرہ اور اس سے متعلق باقاعدہ پریکٹس (مشق) کرایا جائے گا۔ اس پروگرام کے تحت اس بات کا خاص دھیان رکھا جائے گا کہ بچوں کو کھیل کھیل میں کیسے ایک محفوظ سماج اور اس سے بڑھ کر محفوظ بہار بنانے کی طرف حوصلہ افزائی کیا جا سکے۔

(الف) محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کے تصور و مطالب

وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام کے تحت اب تک بچوں کی حفاظت کے لئے گارجین، اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کمیٹی کے ممبران کو کچھ حد تک بیدار کرنے کی سمت ایک مثبت پہل ہوئی ہے، لیکن یہ بھی غور کرنے کے قابل ہے کہ یہ پروگرام Event Based پروگرام کی شکل میں گزشتہ دو سالوں سے چلایا جا رہا ہے۔ Event Based پروگرام کی ایک حد ہوتی ہے۔ کسی Event ہونے کے قبل اس کی تیاری کی جاتی ہے اور Event واقع ہو جانے کے بعد اگلے Event کا انتظار ہونے لگتا ہے۔ خطرات تخفیف کاری کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ خطروں کی پہچان، ان کی سمجھ اور ان سے مقابلہ کرنے کی حکمت عملی ہمارے روزمرہ برتاؤ (Behaviour) کا حصہ بن جائے۔ اس کے لئے خطرات کی تخفیف کاری کے پروگرام کو Event Based (تقریب کی بنیاد پر) کی حد سے باہر نکال کر تسلسل قائم کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اسی متعلق بہار آفاتی خطرات تخفیف کاری روڈ میپ 2015-2030 میں "محفوظ سنیچر" (Safe Saturday) کے تصور کو توسیع کیا گیا۔

(ب) محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کا خاکہ:

بہار آفاتی خطرات تخفیف کاری روڈ میپ 2015-2030 میں محکمہ تعلیم کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ مکھیہ منتری ودھیالیہ سرکچھا کاریہ کرم (وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام) کو سلسلہ وار طریقہ سے جاری رکھتے ہوئے اسے سال میں صرف ایک بار منعقد کرنے کے معاملے میں اسے توسیع کرتے ہوئے ہر سنیچر کو اسکولوں میں منظّم کریں۔ اس کام میں محکمہ تعلیم کو بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی کے ذریعہ تکنیکی مدد دی جائے گی۔ "وزیر اعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام" کے تسلسل اور توسیع سے بچوں میں خطروں کی پہچان، ان کی سمجھ اور ان سے مقابلہ کی صلاحیت میں اضافہ

ہوگا اوران کے برتاؤ میں طویل وقت کے لئے تبدیلی آئے گی۔ بچوں کا اسکول میں ہی محفوظ رہنا کافی نہیں ہے بلکہ انہیں ’’گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر تک‘‘(Home to school and school to home) محفوظ رکھنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ روڈ میپ میں ’’محفوظ بہار‘‘ کا تصور کیا گیا ہے۔محفوظ بہار کے تعمیر کی شرط ہے کہ بہار کے ہرشہری میں آفاتی خطرات کی پہچان، ان کی سمجھ اور مقابلہ کرنے کی صلاحیت میں وسعت ہو سکے۔ بچے مستقبل کے شہری ہوتے ہیں۔اس لئے اگر بچوں کے اندر ایسی صلاحیت اسکولی زندگی میں واضح ہوتی ہے تو وہ بچپن سے لے کر ضعیفی کی حالت میں آنے تک آفات سے محفوظ رہ سکتے ہیں جس سے ہمیں محفوظ بہار کے تعمیر میں مدد ملے گی۔ساتھ ہی بچے اسکول میں علمی مہارت اپنے گھر، خاندان کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔ایسا ہونے سے ان کے گھر اور خاندان کے ممبران میں بھی آفات سے مقابلہ کرنے کی سمجھ میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

(ج) محفوظ سنیچر (Safe Saturday) کے تحت اسکولی سطح پر مندرجہ ذیل کام کئے جائیں گے

(1) اسکول/مدرسہ میں کسی ایک معلم کو فوکل معلم کی شکل میں نشاندہی کر کر ٹرینڈ کیا جائے گا۔

(2) اسکول میں بچوں کے تنظیم جیسے مینا منچ بال سنسد (طفلان پارلیامنٹ) وغیرہ کی فعال حصہ داری سے اسکول آفاتی نظام کمیٹی بنایا جائے گا۔(منسلک5)

(3) اسکول میں بچوں کو خطروں کی پہچان(Hazard Hunt) کی مہارت کی توسیع کرایا جائے گا۔

(4) خطروں کی پہچان(Hazard Hunt) کرنے کے طریقے اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ تیار کرائی جائے گی۔(منسلک5)

(5) اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ کے متعلق بیان اور نشاندہ خطروں کے منفی اثرات کو کم کرنے کے طریقوں کا ذکر اسکول تعلیمی کمیٹی کی میٹنگ میں کی جائے گی۔

(6) اسکول/مدرسہ کے بچے، اساتذہ، گارجینوں اور اسکول انتظامیہ کمیٹی اسکول تعلیمی کمیٹی کے ممبران کی واقفیت میں اضافہ کیا جائیگا۔

(7) اسکول/مدرسہ کے ہر درجہ سے ’’بال پریرک (طفلان حوصلہ افزائی کنندہ)‘‘ کا انتخاب کر انہیں ٹریننگ دیا جائے گا۔(منسلک5)

(8) بال پریرک (طفلان حوصلہ افزائی کنندہ) کے ذریعہ محفوظ سنیچر کے سالانہ ٹیبل چارٹ (منسلک 6) کے مطابق فوکل معلم کی مدد سے طے شدہ گرمیاں ہر سنیچر کو انجام دی جائے گی۔

(9) بچوں کو دیئے گئے علم اور مہارت کا لگاتار مشق کرایا جائے گا۔

باب 3

3.1 مختلف امدادی شرکاء کا عملی کارکردگی وذمہ داریاں

صوبائی سرکاری اور پرائیوٹ اسکولوں میں محفوظ ماحول قائم کرنے کے لئے سبھی امداد یافتگان کو ایک ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے۔سنڈئی آفاتی خطرات تخفیف کاری فریم ورک اور بہار آفات انتظامیہ خطرات تخفیف کاری روڈ میپ میں آفات کے بہتر نظام کے لئے اس کام میں لگے سبھی مفاد یافتہ ساجھی دار بنانے کی بات کہی گئی ہے۔اس لئے مکھیہ منتری ودھیالیہ سرکچھا کاریہ کرم (وزیر اعلیٰ اسکولی تحفظ پروگرام) میں پرائیویٹ اسکولوں کے نظام کے ساتھ محکمہ تعلیم، اتھاریٹی ،ضلع ایڈمنسٹریشن، رضا کار تنظیم (Voluntary Organisation) اور یونیسف (UNICEF) جیسے بین الاقوامی تنظیموں کی بیش قیمت واثر انداز کردار ہوگی۔مختلف امداد یافتہ کے کردار کی مندرجہ ذیل نشاندہی کی جارہی ہے۔

3.1.1 بہارراجیہ آپدا پربندھن پرادھیکرن (صوبہ بہار آفات انتظامیہ اتھاریٹی)

- ☆ اسکولوں کے تعمیری استحکام کے لئے محکمہ تعلیم کے ساتھ سرکار کے دیگر محکموں اور پرائیویٹ اسکولوں کے انجینئروں کا آفاتی مزاحم عمارت کی تعمیری تکنیک اور Retrofitting/RVS میں وقت بہ وقت ٹریننگ اور تکنیکی منظوری۔
- ☆ محفوظ سنیچر اور آفات انتظامیہ منصوبہ، تعمیری کاموں کے لئے محکمہ تعلیم کے ساتھ سرکار کے دیگر محکموں کے ذریعہ آپریٹنگ امداد حاصل کردہ اسکولوں اور پرائیویٹ اسکولوں کے ذریعہ چنیدہ ماسٹر ٹرینروں کا وقتاً فوقتاً ٹریننگ کے لئے موڈیول (Module) تیاری اوران کی ٹریننگ۔(منسلک 7 دیکھیں)
- ☆ ٹریننگ میٹریل (Training Material) کی تیاری، چھپائی اور تقسیم۔
- ☆ محفوظ سنیچر کے بنیاد پر بچوں کے استعمال کی تعلیم اور IEC سامان کی تیاری، پرینٹنگ اور تقسیم۔
- ☆ اسکولوں/مدرسوں میں جاری نصابی کتابوں کے اسباق میں آفاتی خطرات تخفیف کے مختلف پہلوؤں کو شامل کرنے میں محکمہ تعلیم کو تعاون۔
- ☆ اس پروگرام کو آسانی کے ساتھ عمل درآمد کرنے کے لئے ہدایت نامہ (گائیڈ) اور ڈائرکٹری تیاری، پرینٹنگ اور تقسیم۔
- ☆ ماسٹر ٹرینرس کے ٹریننگ کے لئے خدمت گاروں کا پینل تیار کرنا۔
- ☆ پروگرام کے بہتر کئے جانے کے لئے ضرورت کے مطابق ضرورت مندوں کی توسیع اور ورکشاپ کا انعقاد کیا جانا۔

☆ پروگرام کا صوبائی سطح پر مونیٹرنگ۔

3.1.2 ضلع آفات انتظامیہ اتھاریٹی (District Disaster Management Authority)

☆ پروگرام کے عمل درآمد کے درمیان ضرورت کے مطابق ہدایات، تکنیکی، منظوری اور نگرانی۔

☆ محکمہ تعلیم کے توسط سے ٹریز کو ضلع، بلاک اور اسکولی/مدرسہ سطح پر ٹریننگ کا انعقاد اور نگرانی۔

☆ SDRF/NDRF (ایس ڈی آر ایف/این ڈی آر ایف) کی ٹیموں اور دیگر ٹریزوں کے ذریعہ پرائیویٹ اور سرکاری اسکولوں میں باقاعدہ موک ڈرل (Mock Drill) کا اہتمام کرانا۔

☆ سبھی سرکاری اور پرائیویٹ اسکولوں میں بچوں کی حفاظت کے متعلق NDMA ہدایت نامہ (گائیڈ) اور عزت مآب عدالت عظمی کے فیصلوں (آرڈرس) کی تعمیل یقینی کرانا۔

☆ ضلع کوآرڈینیشن کمیٹی (District Cordination Committee) کی ماہانہ میٹنگ کے ایجنڈہ میں بھی شامل کر اس پروگرام کی پیش رفت (Progress) کا جائزہ کرنا۔

☆ پروگرام کا ضلع سطح پر نگرانی۔

3.1.3 محکمہ تعلیم / بہار تعلیمی منصوبہ کونسل

☆ اسکولی تحفظ پروگرام کے عمل درآمد کے لئے متعلقہ ضلع تعلیم افسر (District Education Officer) کو نوڈل افسر کے طور پر نامزد کریں گے۔

☆ اسکولوں/مدارس میں بچوں کی حفاظتی یقینی کرنے کے لئے بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی اور دیگر مددگار تنظیم سے تعاون قائم کر مدد لیں گے۔

☆ اسکولوں/مدارس کے تعمیراتی وغیر تعمیراتی استحکام کے لئے ضروری قدم اٹھانا اور فنڈ کا انتظام۔

☆ بال سنسد (طفل پارلیامنٹ) (Students Parliament) کے ذریعہ تحفظاتی/غیر تحفظاتی استحکام دینے کے لئے سفارش پر غور وخوض اور ضروری کارروائی کرنا۔

☆ سبھی سرکاری اور پرائیویٹ اسکولوں/مدارس میں بچوں کی حفاظت سے متعلق NDMA کی ہدایت نامہ اور عزت مآب عدالت عظمیٰ (سپریم کورٹ) کے حکم کی تعمیل یقینی کرنا۔

☆ سبھی خطروں میں کمی لانے اور صلاحیت افزودگی کے لئے اس موضوع کو اساتذہ کے In-service ٹریننگ میں شامل کرنا۔

☆ ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی (SCERT) کے توسط سے بچوں کی کل تحفظ پر معنی خیز طریقہ سے ٹریننگ اشیاء تیار کرنا اور ٹریز

کے ٹریننگ میں ان کا استعمال طے کرنا۔

- ☆ ضلع سطح پر کم سے کم 10-8 ماسٹر ٹرینرز کا انتخاب اور ٹریننگ کے لئے منتخب کرنا۔
- ☆ اس پروگرام کے تحت پرنٹیڈ ٹریننگ اشیاء، موڈیول اور آئی۔ ای۔ سی اشیاء کو ضلع سطح، بلاک سطح اور اسکولی سطح تک پہنچانے کا انتظام یقینی کرنا۔
- ☆ اسکولی/ مدرسہ نصابی کتابوں اور موضوع کا تذکرہ حتی الامکان آفاتی خطرات تخفیف کا تصور اور اقدام کو شامل کرنا۔

3.1.4 ضلع تعلیمی افسر (DEO) ضلع اور بلاک سطحی محکمہ تعلیم کے دیگر افسران

- ☆ ضلع سطح پر اسکول تحفظ پروگرام کے عمل درآمد کے لئے ضلع تعلیم افسر نوڈل افسر ہوں گے۔ ان کی ڈیوٹی ہوگی کہ محکمہ تعلیم کے دیگر افسران کارندے کے مدد سے اس پروگرام کے سبھی عنصروں کے پرائیوٹ اور سرکاری اسکولوں میں عمل درآمد کرادیں۔
- ☆ اسکولوں/ مدارس میں بچوں کی حفاظتی انتظام یقینی کرنے کی خاص ذمہ داری ضلع تعلیم افسر کی ہوگی۔ وہ اس پروگرام کو جاری رکھنے کے لئے باقاعدہ طریقہ سے ضلع آفات انتظامیہ اتھاریٹی اور ضلع ایڈمنسٹریشن سے رابطہ قائم کر تکنیکی مدد بھی حاصل کرتے رہیں گے۔
- ☆ اس طرح بندوبست کریں گے کہ کسی بھی آفت کے فوراً بعد اسکولوں/ مدارس میں جلد سے جلد تعلیمی ماحول بحال ہو سکے۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ کے بچوں اور اساتذہ کے تحفظ کے لئے مختلف آفات کے روک تھام قبل کے تیاریوں اور دیگر کارروائیوں کے لئے اسکول/ مدرسہ تعلیمی کمیٹی کو اپنی ذمہ داری کے برداشت کرنے کے لئے قدم اٹھانے کے واسطے حوصلہ افزائی کرینگے۔
- ☆ اسکولوں/ مدارس میں بچے کے تحفظ کے متعلق NDMA ہدایات اور عدالت عظمی (سپریم کورٹ) کے حکم کی تعمیل یقینی کرینگے۔
- ☆ ضلع سطح پر کم سے کم 10-8 ماسٹر ٹرینرز کی نشاندہی کریں گے۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ تحفظ کے لئے صوبائی سطح سے لے کر سنکول سطح تک منعقد ہونے والے ٹریننگ پروگراموں میں شرکت کرنے والوں کی شراکت (شمولیت) یقینی بنائیں گے۔
- ☆ اسکولی/ مدرسہ سطح پر ”محفوظ سنیچر“ کے عمل درآمد کے متعلق یہ یقینی طور پر کریں گے کہ سبھی سرکاری اور پرائیوٹ اسکولوں/ مدارس میں اس کے لئے سنیچر کا Time Table تقسیم ہو جائے اور ہر ایک سنیچر کو بچوں کو طے شدہ موضوع کی جانکاری دی جائے۔
- ☆ اسکولوں/ مدارس کو اپنی آفات انتظامیہ منصوبہ کو اسکول/ مدرسہ ترقی منصوبہ میں منسلک کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کریں گے۔
- ☆ اس پروگرام کے بہتر طریقہ سے کرنے کے لئے ضرورت کے مطابق توضیح وتوسیع کرنا اور ورکشاپ کا انعقاد کریں گے۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ کے لئے قبل از وقت تیار دیگر تشخیص علامتوں کے ساتھ ساتھ اسکولی/ مدرسہ تحفظ کے تشخیص اشارے کو شامل

کریں گے۔(تشخیص فارم منسلک 8 پر دیکھیں)

- اسکولی/مدرسہ تحفظ پروگرام کے Progress (پیش رفت) کی جانچ کریں گے۔
- ضلع سطح/بلاک سطح/اسکولی سطح کے افسر اور کرمچاری اپنے اسکول گشت کے دوران اسکول تحفظ سے متعلق کاموں کی بھی نگرانی کریں گے۔
- پرائیوٹ اسکولوں کے تصدیق اور رجسٹریشن کے لئے ہدایت کے تحت اسکولوں میں محفوظ ماحول میں بچوں کی پڑھائی کرنے کا انتظام سے متعلق شرط، رجسٹریشن اور تصدیق کی پہلی شرط ہونی چاہیے۔اسکولوں کو منظوری حاصل کرنے کے لئے استعمال میں لائے جانے والے درخواست فارم میں اسکول تحفظ فوکل اساتذہ کے انتخاب سے متعلق کالم ہونا ضروری ہے۔اسی طرح پرائیوٹ اسکولوں کے لائیسنس (License) کی جدیدیت اسکول تحفظ کے علامتوں کے بنیاد پر رینکنیگ (Rancking) کرنے کے بعد ہی کرنا چاہیے۔

3.1.5 صوبائی تحقیق تعلیم اور ٹریننگ کونسل (ایس سی ای آر ٹی)

- آفاتی خطرات تخفیف کے موضوع پر اساتذہ کے ٹریننگ کے لئے ٹریننگ موڈیول اور IEC اشیاء تیار کرنے میں اتھاریٹی کو مدد کریں گے۔
- اسکولوں کے نصابی کتابوں میں آفاتی خطرات تخفیف کے موضوع سے متعلق اسباق کی نظر ثانی (Revision) کریں گے۔
- ٹرینرس کے ٹریننگ میں فعال (Aelive) حصہ داری کریں گے۔

3.1.6 ضلع تعلیم اور ٹریننگ تنظیم (DIET)

- ضلع تعلیم افسر کے ذریعہ دیئے ہوئے ہدایت اور نگرانی میں ضلع سطح پر ٹرینرس کی ٹریننگ منعقد کریں گے۔جس ضلع میں DIET عمل پیرا نہیں ہے، ویسے ضلع میں ٹریننگ BIET,PTEC یا دیگر توسط سے قائم کیا جائے۔
- ضلع تعلیم افسر کے ہدایت اور نگرانی میں ضلع، بلاک اور سنکول سطح پر ٹریننگ کے لئے Time Table طے کریں گے۔ ساتھ ہی ضلع سطحی ماسٹر ٹرینرس کے ٹریننگ کے لئے ''وسائل کے لئے افراد'' (Resource Persons) کا پینل تیار کریں گے۔
- DIET کے ذریعہ جاری سبھی طرح کے ٹریننگ میں اسکول تحفظ کے مختلف اجزاء کو شامل کریں گے۔
- فوکل اساتذہ اور بال پہرے دَار (بچہ ترغیب دہندگان) کرنے والے کی ٹریننگ موڈیول اور سامانوں کی تیاری کریں گے۔

- ☆ اسکول تعلیمی کمیٹی کے ممبران کو ٹریننڈ کریں گے۔
- ☆ اسکولوں میں منتخب فوکل اساتذہ اور بال پریے رَک (بچہ ترغیب دہندگان) کرنے والے کو بلاک سطح پر ٹریننگ کرنے میں CRC/BRC کو مدد کرنا۔
- ☆ اسکول کے پرنسپل اور بلاک تعلیم افسر (BEO) کو ٹرینڈ کریں گے۔
- ☆ اسکول تحفظ کو بڑھاوا دینے کے لئے مختلف اسکولوں کے درمیان آپس میں اس تکنیک کو سیکھنے کے لئے مقابلہ (Competition) کا انعقاد کرائیں گے۔

3.1.7 بلاک وسائل مرکز پیکج (سنکول) وسائل مرکز

- ☆ فوکل اساتذہ کا ٹریننگ بلاک وسائل مرکز کے ذریعہ کیا جائے گا۔ اس کام کے لئے ماسٹر ٹرینرس کی مدد ان مراکز کو ضلع تعلیم افسر مہیا کرائیں گے۔
- ☆ بال پریے رَک (بچہ ترغیب دہندگان) کی ٹریننگ (سنکول) پیکج وسائل مراکز کے ذریعہ کی جائے گی۔ اس کام میں بہ درجہ ضرورت ماسٹر ٹرینرس کی امداد حاصل کریں گے۔

3.1.8 اسکولی/ مدرسہ ایڈمنسٹریشن (پرائیوٹ اور سرکاری)

- ☆ یہ پروگرام اسکولی/ مدرسہ سطح پر ہیڈ ماسٹر کی زیر نگرانی اور تحفظ میں قائم کیا جائے گا۔
- ☆ ہر اسکول/ مدرسہ سے ایک معلم کو فوکل معلم کی شکل میں نام زد کر انہیں ٹرینڈ کرایا جائے گا۔ اسی طرح بچوں کے ترغیب دہندگان کا انتخاب کرانہیں بھی ٹرینڈ کرایا جائے گا۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ سماج (بچے، اساتذہ اور گارجین) اور اسکول انتظامیہ کمیٹی کو منظم کر انہیں اس پروگرام کے بارے میں جانکاری دینے کے لئے توسیعی پروگرام کیا جائے گا۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ کے اساتذہ اور غیر اساتذہ ملازمین کو آفاتی خطرات میں کمی لانے کے لئے ٹرینڈ کیا جائے گا۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ میں اسکول/ مدرسہ آفاتی انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل دی جائے گی۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ کے ماتحت اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں مختلف آفاتی واقعات سے ہونے والے خطرات کی پہچان کر کے اسکول/ مدرسہ آفاتی انتظامیہ منصوبہ بنایا جائے گا۔
- ☆ اس منصوبہ کو اسکول/ مدرسہ آفاتی انتظامیہ کمیٹی / اسکول/ مدرسہ تعلیم کمیٹی، پنچایتی راج نمائندہ گان اور گارجینوں کے سامنے

پیش کرکے اس کے حل کے لئے کارگر قدم اٹھانے کے لئے ترغیب دیا جائے گا۔

- ”محفوظ سنیچر“ کے لئے تیار سالانہ اوقات چارٹ کے مطابق بچوں کے ترغیب دہندہ اور اسکول کے فوکل اساتذہ کے ذریعہ اسکول کے دیگر سبھی بچوں کو واقفیت/علم اور مہارتی ترقی کے لئے صلاحیت میں اضافہ کے ساتھ ساتھ باقاعدہ مشق (Mock Drill) کرایا جائے گا۔
- اسکولی/مدرسہ تحفظ کے لئے ممکن کاموں کو اسکولی/مدرسہ ترقیاتی منصوبہ میں شامل کیا جائے گا۔
- اسکول/مدرسہ تحفظ کے متعلقہ معیاروں کو کسی طرح کے تعمیراتی کاموں میں شامل کرنا طے کریں گے۔
- اسکول/مدرسہ تحفظ سے متعلق جانکاری، مہارت اور تکنیک کو بچوں کے معرفت سے ان کے خاندان اور مقامی سماج تک پہنچانے کے غرض سے حوصلہ افزائی کریں گے۔
- ”محفوظ سنیچر“ کے سالانہ اوقات چارٹ پر مبنی تیار آئی۔ای۔سی (ICE) اشیاء سے بچوں کو جانکاری، مہارت میں اضافہ، پریکٹس (مشق) اور ان کے برتاؤ اور سلوک میں تبدیلی لانے کی غرض سے ترغیب دیں گے۔ آئی۔ای۔سی (اشیاء کی تفصیل منسلک ۹ پر دیکھیں۔)

3.1.9 یونیسیف (UNICEF) اور دیگر قومی اور بین الاقوامی ادارے اور تنظیم

- اس پروگرام کی مختلف سرگرمیوں کو مکمل کرنے کے لئے مختلف فائدہ حاصل کرنے والوں کے درمیان تعاون قائم کرنے میں مدد دیں گے۔
- اسکول/مدرسہ تحفظ پروگرام کے تحت منتخب فوکل اساتذہ اور محکمہ تعلیم/بہار تعلیمی منصوبہ کونسل اور بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی کوٹر یننگ کے عمل میں تعاون کریں گے۔
- اسکولی/مدرسہ تحفظ پروگرام کے لئے اپنے اپنے جغرافیائی علاقوں یعنی صوبہ، ضلع یا بلاک سطح پر اس کے عمل درآمدگی میں تعاون کرنے کی ذمہ داری لیں گے۔
- اسکول/مدرسہ تحفظ کے عمل درآمدگی کے لئے حکمت عملی تیار کرنے اور اسے (ساجھا کرنے) اشتراکیت مہیا کرانے میں تعاون کریں گے۔
- اسکول/مدرسہ میں آفاتی خطرات تخفیف سے متعلق تعلیمی ٹولس (Tools) ٹریننگ اشیاء، موڈیول اور آئی۔ای۔سی اشیاء تیار کرنے میں تعاون کریں گے۔
- اسکول/مدرسہ میں آفاتی خطرات تخفیف سے متعلق مختلف طول وعرض کو دیگر محکموں کے عملوں میں شامل کرنے میں تعاون کرینگے۔

- ☆ اس پروگرام کے تحت دستاویز کے تیاری کے لئے ماہرین کے حصول میں کوشش کرنے کیساتھ ہی بہتر نتیجہ کا کیس اسٹڈی اور دیگر مطالعوں میں تعاون فراہم کریں گے۔
- ☆ اسکولی/ مدرسہ تحفظ پروگرام میں شامل افسران Learning tour program کا انعقاد کریں گے۔
- ☆ بہار تعلیمی منصوبہ کونسل میں قائم سیل (Cell) کو اس پروگرام کے کارکردگی میں ہر طرح کا تعاون دیں گے۔
- ☆ اس پروگرام کے مونیٹرنگ اور جائزہ کرنے میں تعاون فراہم کریں گے۔

3.1.10 بچوں سے توقعات

- ☆ بچے آفاتی خطرات تخفیف کے لئے محفوظ سنیچر کے سالانہ چارٹ کے مطابق ہر ایک سنیچر کو سیکھنے کے بعد اسکول/ مدرسہ کے باہر کے بچوں اور خاندان کے افراد کو سیکھنے سیکھانے کا کام کریں گے۔
- ☆ بچے اپنے خاندان اور سماج میں ظاہر آفاتی خطرات کو بہتر طریقہ سے سنجیدگی سے لیں گے اور ان کے فعال ڈھنگ سے حل کرنے کی تلاش کریں گے۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ آفاتی نظام منصوبہ تیاری اور اس کے عمل درآمدگی میں اپنی حصہ داری یقینی طور پر کریں گے۔
- ☆ اسکولی/ مدرسہ سطح پر منعقد موک ڈرل میں شامل ہوں گے۔
- ☆ آفاتی خطرات تخفیف کی واقفیت اور اس سے متعلق مہارت کو اپنے خاندان اور مقامی سماج کے درمیان پہچانے کا کام کریں گے۔

باب 4

اسکول تحفظ پروگرام کی مونیٹرنگ اور جائزہ

4.1 مونٹرنگ (Monitoring)

اس پروگرام کے مونیٹرنگ کے لئے صوبہ اور ضلع سطح پر مونٹرنگ کمیٹی تشکیل ہوگی جو سہ ماہی میٹنگ کر پروگرام کے پیش رفت (Progress) کی جانچ اور مونٹرنگ کرے گی۔

(الف) صوبائی سطح پر مونیٹرنگ کمیٹی

☆ نائب صدر/ممبر، بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی	صدر
☆ پرنسپل سکریٹری/سکریٹری، محکمہ تعلیم	نائب صدر
☆ ڈائرکٹر جنرل، آگ بجھانے کی خدمت یا ان کے نمائندہ	ممبر
☆ ڈائرکٹر جنرل، شہری تحفظ یا ان کے نمائندہ	ممبر
☆ محکمہ تعلیم کے نمائندہ	ممبر
☆ صوبائی منصوبہ ڈائرکٹر، بہار تعلیمی منصوبہ کونسل	ممبر
☆ ڈائرکٹر، صوبائی تعلیمی تحقیق اور ٹریننگ کونسل	ممبر
☆ آفات انتظامیہ محکمہ کے نمائندہ	ممبر
☆ محکمہ صحت کے نمائندہ	ممبر
☆ کمانڈ ینٹ/ڈپٹی کمانڈینٹ، این ڈی آر ایف	ممبر
☆ کمانڈینٹ/ڈپٹی کمانڈینٹ، ایس ڈی آر ایف	ممبر
☆ یونیسیف/سیو دی چلڈرن/BIAG کے نمائندہ	ممبر
☆ پروگرام افسر، بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی کے ایک نمائندہ	ممبر سکریٹری

یہ کمیٹی کسی دوسرے کو بھی اپنی سٹینگوں میں مدعو کر سکے گی۔

(ب) ضلع سطحی مونیٹرنگ کمیٹی

☆	ضلع مجسٹریٹ/اڈیشنل ضلع مجسٹریٹ (آفات انتظامیہ)	صدر
☆	سینئر ڈپٹی کلکٹر (آفات انتظامیہ)	ممبر
☆	سول سرجن/اڈیشنل چیف میڈیکل افسر	ممبر
☆	ضلع ویلفیئر	ممبر
☆	ضلع تعلیم افسر	ممبر سکریٹری
☆	ضلع پروگرام افسر، صوبائی ہائی اسکول تعلیمی مہم (سمگر سکچھا ابھیان)	ممبر
☆	ضلع پروگرام افسر پرائمری وتمام تعلیمی مہم	ممبر
☆	ضلع طفل تحفظ اکائی کے انچارج افسر	ممبر
☆	ضلع سمادِستا، گرہ رکھچھا وہنی/ضلع آگ بجھانے والے سروس کے نمائندہ	ممبر
☆	اکزیٹو انجینئر/اسسٹنٹ انجینئر، بہار تعلیمی منصوبہ	ممبر
☆	ضلع کوآرڈینیٹر BIAG	ممبر

یہ کمیٹی ضلع سطح کے کسی دوسرے کو بھی اپنی میٹنگ میں مدعو کر سکے گی۔

ان کمیٹیوں کے علاوہ محکمہ تعلیم اور محکمہ کے قابل افسر صوبائی سطح، ضلع سطح، بلاک سطح اور پنچ (سنکول) سطح پر باقاعدہ میٹنگوں میں بھی اس پروگرام کو اہم ایجنڈہ کی شکل میں شامل کر اس کے سبھی عنصروں کی پیش رفت اور عمل درآمد کا جائزہ لیں گے۔

4.2 تشخیص (EVALUATION)

بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھارٹی (اختیارات) / محکمہ تعلیم اس پروگرام کا وقتاً فوقتاً تشخیص کرے گا اور تشخیص سے حاصل مواد پر ضروری کاروائی یقینی طور پر کرے گا۔

مُنسلک 1 (ANNEXURE)

ہندوستان اور بہار کے اسکولوں / مدارس میں رونما ہوئے کچھ حادثات

محکمہ تعلیم، بہار کے مطابق صوبہ میں 80,000 سے زیادہ سرکاری پرائمری اور مڈل اسکول میں جس میں 95 فی صد اسکول دیہی علاقوں میں واقع ہیں۔ اس کے علاوہ پرائیویٹ علاقوں میں کافی تعداد میں اسکول ہیں۔ جن میں پرائمری تعلیم (Elementary Education) دی جاتی ہے۔ سال 2008 میں کوسی ندی میں آئی باڑھ (سیلاب) کے دوران سہرسہ، سوپول، مدھے پورا، پورنیہ اور ارریہ ضلع کے 7480 اسکول متاثر ہوئے جس میں تقریباً 173 اسکول پوری طرح اور 481 اسکول جزوی طور سے برباد ہوئے۔ اس قومی آفات میں تقریباً 450 بچوں کی موت بھی ہوئی تھی۔ اسی طرح سال 2013 میں سارن ضلع کے مشرک بلاک کے پرائمری اسکول، گنڈامن، میں زہریلے مڈڈے میل غذا کھانے سے 23 بچوں کی موت ہوگئی تھی۔ سال 2015 میں نیپال میں آئے زلزلے سے نیپال کے مختلف اسکولوں کے تقریباً 3000 کلاس کے کمرے پوری طرح برباد ہو گئے تھے۔ مندرجہ بالا حقائق کے علاوہ سال 2016 میں گنگا ندی میں آئے سیلاب کی وجہ سے 03 مڈل اسکول پانی کے تیز دھار میں غائب ہوگئے۔ درج بالا تحریر شدہ آفات کے علاوہ ملک کے الگ الگ حصوں میں کئی آفات آئے جس میں خاص کر اسکول کے بچے اور اساتذہ کی موت ہوئی۔ مثال کے طور پر مختلف آفات سے ہوئے نقصانات کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

(۱) سال 1995 میں منڈی داؤ والی، ضلع سرسا، ہریانہ میں آتشزدگی سے 400 لوگوں میں (زیادہ تر بچے) کی موت ہوئی۔

(۲) سال 1988 میں زلزلہ سے بہار کے دربھنگہ ضلع کا ایک مدرسہ پوری طرح برباد ہوگیا۔

(۳) سال 2001 میں گجرات کے انجار شہر میں آئے زلزلہ کی وجہ سے 400 بچوں کی موت ہوئی۔

(۴) سال 2004 میں آتش زدگی کی وجہ سے تامل ناڈو کے کمبھا کونم میں 90 بچوں کی موت ہوئی۔

(۵) سال 2005 میں کیرل میں ناؤ حادثہ میں 15 بچوں اور 3 اساتذہ کی موت ہوئی۔

(ANNEXURE) منسلک 2

صوبہ میں جاری کئے گئے اسکول تحفظ پروگراموں کی حالت اور تجربہ

(Status and lesson learnt)

2.1 قومی اسکول/ مدرسہ تحفظ پروگرام

صوبہ بہار کے دو ضلع یعنی ارریہ اور مدھوبنی کے دو دو بلاکوں کے 200-200 اسکولوں میں NDMA کے ذریعہ چلائے جارہے پائلٹ پروگرام کے تحت سال 2011 سے جون 2013 تک قومی اسکول تحفظ پروگرام کی عمل درآمدگی کی گئی۔ اس پائلٹ پروگرام سے مندرجہ ذیل نتائج حاصل ہوئے:

(۱) بچوں میں آفات سے قبل از وقت تیاری کرنے کا کلچر کی توسیع ہونے کے زیادہ امکان ہیں۔

(۲) قومی اسکول تحفظ کے لئے ہدایت نامہ بنایا گیا۔

(۳) موڈل اسکول آفاتی نظام منصوبہ کا خاکہ تیار ہوا۔

(۴) صوبہ اور متعلقہ ضلعوں کے سرکاری افسران میں اسکول کے بچوں کے تحفظ کے لئے شوق بیدار ہوئی۔

(۵) اسکول تحفظ سے متعلق ماسٹر ٹرینرز تیار کئے گئے۔

2.2 یونیسف کے ذریعہ کئے گئے اسکول تحفظ پروگرام

یونیسیف (UNICEF) کے ذریعہ صوبہ کے 6 ضلعوں یعنی، مدھوبنی، دربھنگہ، سوپول، سمستی پور، سیتامڑھی اور مشرقی چمپارن میں سال 2011 سے اسکول تحفظ پروگرام کا عمل درآمد کیا جارہا ہے۔ شروع سے 2 سالوں میں ہر ایک ضلع کے 30-30 اسکولوں میں شدید سرگرمیاں جاری رکھی گئی۔ یہ پروگرام ایک طرح سے تجربوں کی بنیاد پر تیار ہوا۔ اس پروگرام کی خاص بات تھی کہ ضلعوں / بلاکوں اور اسکولوں کی سماجی جغرافیائی حالات کے مطابق سرگرمیاں سوچ کر جاری رکھی گئی۔ ضلع سطح پر ضلع ایڈمنسٹریشن اور محکمہ تعلیم کا اہم کردار رہا۔ جن کے ہدایت میں بلاک سطح سے لے کر پنچایت (سنکول) اور اسکول سطح تک تحفظ پروگرام کی طے شدہ سرگرمیوں کو عمل درآمد کرنے میں تعاون فراہم کیا گیا۔

اس پروگرام کا خاص مقصد تھا کہ اسکول بچوں کے لئے ایک محفوظ مقام قائم ہو جہاں پر بغیر رکے ہر وقت بچے پڑھ لکھ سکیں اور علمی صلاحیت کے ساتھ ساتھ جسمانی ترقی بھی کر سکیں۔ یہ سارا پروگرام بچوں کو ذہن نشین کرتے ہوئے بنایا گیا جس میں اسکول سماج (بچے، اساتذہ اور گارجین) کا تصور کے ساتھ ساتھ سماج کے دیگر فائدہ حاصل کرنے والوں کو بھی اسکول سے جوڑنے کی گنجائش رکھی گئی۔

سال 14-2013 میں یونیسیف کے تجربوں کے بنیاد پر اس پروگرام کی توسیع مندرجہ بالا 6 ضلعوں کے تقریباً 3000 اسکولوں میں کی

گئی۔اسکول تحفظ پروگرام کے تحت مخصوص 8 سرگرمیاں نکل کر آئی جنہیں قسط وار یا مرحلہ وار طریقہ سے عمل درآمد کرنے پر اسکول تحفظ پروگرام کا ایک سائیکل مکمل ہوتا ہے۔یہ سرگرمیاں مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) مناسب ماحول تعمیر کی تیاری۔

(۲) اسکول/ مدرسہ سماج کو منظّم کرنا۔

(۳) اسکول/ مدرسہ احاطہ اور آس پاس کے خطرات کی نشاندہی کرنا۔

(۴) اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ منصوبہ کی تعمیر کرنا۔

(۵) جوکھیم اور اسے کم کرنے کے اقدام اٹھانا۔

(۶) واقفیت/علم اور مہارت کی صلاحیت میں اضافہ۔

(۷) سماج اور دیگر خدمت گار سے تعلق قائم کرنا۔

(۸) مونیٹرینگ اور خطروں کا باقاعدہ پہچان کرنا۔

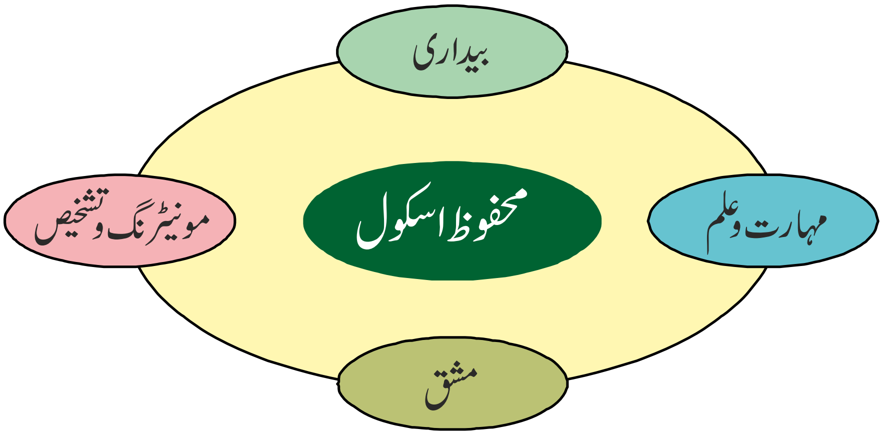

اوپر ذکر کئے گئے سبھی مرحلے ایک دوسرے سے منسلک ہیں اور ایک کے مکمل ہونے کے بعد ہی دوسرا مرحلہ آسانی سے اور مستحکم طریقے سے عمل در آمد کیا جاسکتا ہے۔ان پروگراموں کو کرنے کے لئے الگ الگ سطح پر صلاحیتوں توضیح کا پروگرام کیا گیا جس میں سب سے اہم مرحلہ اسکول تحفظ، اساتذہ کی ٹریننگ (فوکل اساتذہ) تھا۔فوکل اساتذہ کے توسط سے ہی اسکول میں پروگرام کو عملی شکل دینے کا منصوبہ تیار کیا گیا۔تجربوں کی بنیاد پر پروگرام کو پراثر اور مستحکم بنانے کے لئے بچوں میں سے ہی منتخب کران کو بال پریرک (طفل حوصلہ افزائی کنندہ) کی شکل میں ہمت افزائی کی گئی اور قبل سے تشکیل شدہ ابال سنسد (اطفال پارلیامنٹ) اور مینا منچ کے بچوں کو جوڑ کر اس پروگرام کو بچوں کے ذریعہ سے ہی کیا گیا۔نتیجتاً اسکولوں میں بچوں کی پوری حصہ داری اور شراکت یقینی ہو پائی اور توقع کے مطابق نتیجہ حاصل ہو سکے۔

اس پروگرام کے تحت مختلف آفات اور ان سے ہونے والے خطرات اور دیگر مددوں جیسے صحت، غذائیت، صاف صفائی اور بچوں کے حقوق، موسم کی تبدیلی کا اثر، آلودگی، تحفظ کے لئے موک ڈرل وغیرہ پر واقفیت دینے کے لئے ایک ''سیکھیں۔سمجھیں'' ہفتہ وار چارٹ تیار کی

گئی۔اس چارٹ کی مدد سے بچوں کو ہر روز شروع سیشن کے دوران اور ہر سنیچر کو کھیل کود اور کلچرل پروگرام کے دوران جانکاری اور مہارت دیتے ہوئے مشق کرایا گیا جس سے بچوں کو آفات کے متعلق تفصیلی واقفیت حاصل ہو سکی اور ان کے برعکس اثرات کو کم کرنے کے طریقوں کی واقفیت اور ''سیکھ'' پیدا ہو سکے۔

2.3 وزیراعلیٰ اسکول تحفظ پروگرام (MSSP)

بچوں کی حفاظت کے مدنظر بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی، محکمہ آفات انتظامیہ اور محکمہ تعلیم اور بہار تعلیمی منصوبہ کونسل کے اجتماعی زیر انتظام میں سال 2015 میں اسکول تحفظ پروگرام کے تحت مختلف آفات کے سلسلے میں اسکولوں میں موک ڈرل کا انعقاد کیا گیا۔اس پروگرام میں ضلع آفات انتظامیہ اتھاریٹی اور ضلع ایڈمنسٹریشن کا بھی تعاون لیا گیا۔اسکول تحفظ پروگرام کے تیارشدہ رپورٹوں کے مطابق صوبہ کے 67,000 سرکاری اور 50,000 پروائیویٹ اسکولوں میں موک ڈرل منعقد کئے گئے۔اس پروگرام میں تقریباً 02 کروڑ طلبا و طالبات نے حصہ لیا۔ 1.51 لاکھ نوڈل اساتذہ کا انتخاب کر موک ڈرل منعقد کرنے کے لئے ٹریننگ دیا گیا۔

اس پروگرام کے تحت اسکول انتظامیہ کمیٹی کے 6 لاکھ ممبران کو بھی شامل کیا گیا۔اشتہار اشیاء کی شکل میں موک ڈرل سے متعلق کتابچہ کی 50 لاکھ کاپیاں اسکولوں میں تقسیم کی گئی۔صوبائی سطح پر 400 اساتذہ کو ماسٹر ٹریز کے طور پر تیار کیا گیا۔اس پروگرام کے تحت سال 2016 میں بھی بتاریخ 15-01 جولائی تک اسکول تحفظ اول پندرہ روزہ پروگرام منعقد کیا گیا۔جس میں سبھی اسکولوں میں سیلاب، زلزلہ اور آتش زدگی سے متعلق آفات سے حفاظت کے سلسلے میں ٹریننگ اور اس کے مشق کے لئے موک ڈرل کا انعقاد کیا گیا۔سال 2017 میں صوبائی سطح پر 576 اساتذہ کو ٹریننگ دی گئی۔اس پروگرام میں ضلع سطح اور بلاک سطح پر تقریباً 9,500 اساتذہ کو بھی ٹرینڈ کیا گیا۔اسکولی سطح پر بتاریخ 15-01 جولائی تک اسکول تحفظ اول نصف ماہ کے اندر صوبہ کے 73,500 اسکولوں کے تقریباً 2.24 کروڑ بچے کو ہر روز الگ الگ آفات کے موضوع کی واقفیت صلاحتی توضیح اور اس آفات سے متعلق مشق رموک ڈرل کرایا گیا۔تاریخ 04 جولائی کو یوم اسکول تحفظ کے موقع پر صوبہ کے گاندھی میدان میں 5,000 بچوں کو ایک ساتھ زلزلہ، آتش زدگی اور سڑک حادثات سے متعلق موک ڈرل کرایا گیا۔اس پروگرام کے لئے ٹریننگ موڈیول (Training Module) بھی تیار کیا گیا۔جسے ہر اسکول میں طے شدہ وقت سے قبل دیا گیا۔

اس پروگرام سے مندرجہ ذیل سبق حاصل ہوتا ہے

(1) بچوں میں آفات کے آمد سے قبل تیاری کرنے کا کلچر پیدا کرنا۔

(2) اسکولوں میں اساتذہ اور بچے اپنی حفاظت کے تئیں حساس ہوئے۔

(3) اسکول تحفظ موضوع سے متعلق ماسٹر ٹریز تیار کئے گئے۔

(4) بچوں کو بیدار کرنے کے لئے آئی ای سی اشیاء تیار کی گئی۔

مُنسلک 3 (ANNEXURE)

ریپڈ ویزول اسکریننگ کے لئے معیاری چک لسٹ

(Rapid Visual Screening Standard Check List)

سلسلہ وار نمبر	سروے کے لئے جانکاری کے موضوع	طے شدہ معیار (آئی۔ایس کوڈ کے مطابق)
1	منزلوں کی تعداد	زیادہ سے زیادہ چار منزل یا کم
2	دیواریں اینٹ کی Compressive Strength	Compressive Strength < 35 or 50 Kgcm2
3	وزن اٹھانے والی دیوار کی موٹائی	کم سے کم 230 میلی میٹر
4	مسالا میں سمینٹ بالو کا تناسب	1:6
5	کسی بھی کمرہ کے دیوار کی لمبائی	زیادہ سے زیادہ 8 میٹر
6	فرش سے چھت تک دیوار کی اونچائی	زیادہ سے زیادہ 345 میٹر
7	دروازوں اور کھڑکیوں کے درمیان دیوار کی چوڑائی کا جوڑ اور دیوار کی لمبائی کا زیادہ تناسب	ایک منزل مکان میں 50 فیصد دو منزل مکان میں 42 فیصد تین منزل مکان میں 33 فیصد
8	دروازوں اور کھڑکیوں کے درمیان دیوار کی چوڑائی	دو اینٹ کی لمبائی سے زیادہ
9	دیوار کے کونے سے دروازہ یا کھڑکی دوری	ایک اینٹ کی لمبائی سے زیادہ
10	پہلے ہی ڈھال کر تیار کئے گئے آر سی سی تختہ سے جوڑ کر چھت بنائی گئی ہے	
11	لکڑی کے دھرن کے اوپر اینٹ رکھ کر سپاٹ چھت بنا ہے	
12	چھت جیک آرچ سے بنا ہے	

13	ڈھلان والی چھت گھاس پھوس سے بنا ہے	آر۔سی۔سی یا آر۔بی سلیب سے بنا سپاٹ افقی چھت اچھی ہوتی ہے
14	ڈھلان والی چھت کڑی کے اوپر کھپریل سے بنا ہے	
15	کرسی تک آرسی سی زلزلہ روکنے والا بینڈ	کرسی ۹۰۰ میلی میٹر یا اونچا ہو تو ضروری
16	لینٹیل لیول پر آرسی سی زلزلہ روکنے والا بینڈ	ضروری
17	کھڑکیوں کے سلے تک آرسی سی بینڈ	تین اور چار منزل مکان میں ضروری
18	چھت کے نچلے سطح (اولتی) پر آر۔سی۔سی چھت بینڈ	ضروری
19	دوطرف ڈھلان والے مکان کے چھور پر مثلث نما گیبل آر۔سی۔سی بینڈ	ضروری
20	کمروں کے سبھی کونے پر دیوار میں اسٹیل کے کھڑے چھڑ	اینٹ جوڑائی پر کھڑے سبھی مکانوں میں ضروری
21	دروازے اور کھڑکیوں کے دونوں طرف کنکریٹ کے اندر کھڑے چھڑ	20 میٹر بڑے سے دروازوں کے دونوں طرف ضروری

ذرائع BSDMA ہدایت نامہ (Directory)

منسلک 4 (ANNEXURE)

اسکول کے غیر تعمیراتی عناصر کے لئے چک لسٹ

(Check List For Non.Structural Elements in School)

Sl. No.	Potential Hazard	Check if item is present	Does item need to be moved anchored	
	Architectural outside			
1	Stone wall cladding			
2	Spalling of cracked cement plaster			
3	Broken sun shade			
	Furniture & Equipment			
4	Book Shelves			
5	Storage Cabinet			
6	Display Cup boards Almirah			
7	Filing Cabinet			
8	Laboratory Equipments			
9	Computer Equipments			
10	Black Boards			
11	Ceiling Fan			
12	Fire Extinguishers			
13	Storage Cabinets			
14	Sound Equipments			
15	Kitchen Equipments			

16	Computer Printer any machine			
17	Moveable wooden partition			
18	Standing wooden sinage			
	Ceiling & over head			
19	Light Fixtures			
20	Coolers			
21	Water Tank			
22	Flowers pots			
	Wall Mounted Items			
23	Shelves			
24	Picture frame			
25	Wall mounted cabinets			
26	Wall mounted gadgets			
27	Equipments, LCD, TV			
28	Aqua Guard Wall Mounted			
	Any other items.			

(اسکول تحفظ ڈائرکٹری)Source: NDMA

(ANNEXURE) منسلک 5

اسکول/ مدرسہ انتظام آفات کمیٹی کی تشکیل کا عمل

اسکول آفات انتظامیہ کمیٹی کا عمل اسکول کے اندر اور باہر اور اسکول کے عملی علاقہ میں نشاندہ سبھی خطرات کے منفی اثرات کو دور کرتے ہوئے اپنے اسکول کے بچوں اور اساتذہ کے لئے اسکول کو ایک محفوظ مقام کی شکل میں بنائے رکھنا ہے۔ اس لئے اس کام کو عملی شکل دینے کے متعلق اسکول سماج، بال سنسد (اطفال انجمن) اور مینا منچ کے ممبران اور اسکول/ مدرسہ تعلیمی کمیٹی کے ممبران کو شامل کر اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل کی جائے گی۔ تشکیل کا عمل مندرجہ ذیل طریقہ سے ہوگا۔

- ☆ اسکول سماج، جس میں اسکول کے بچے، گارجین اور اسکول تعلیمی کمیٹی کے 3 نامزد ممبران شامل ہوں گے، کے ساتھ بیٹھ کر پروگرام کے مقصد اسکول آفات انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل اور اس کا خاکہ تیاری کے متعلق تفصیل سے تذکرہ کرایا جائے۔
- ☆ کمیٹی میں اطفال پارلیامنٹ کے سبھی وزراء، فوکل معلم، اسکول تعلیمی کمیٹی کے صدر اور الگ الگ درجوں کے 2-3 بال پریرک (طفل حوصلہ افزائی کنندہ) شامل ہوں گے۔
- ☆ اطفال انجمن میں دیگر وزراء کے علاوہ ایک طفل تحفظ وزیر اور نائب وزیر نامزد کئے جائیں گے۔ ان دونوں کو بھی اسکول آفات انتظامیہ کمیٹی میں شامل کیا جائے گا۔
- ☆ اپر پرائمری یا مڈل اسکولوں میں مینا منچ اور نائب مینا/ اسسٹنٹ مینا کو بھی اسکول آفات انتظامیہ کمیٹی میں شامل کیا جائے گا۔ اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی کی وسعت زیادہ سے زیادہ 12-13 ممبران پر مبنی ہوگی۔
- ☆ ہیڈ ماسٹر کے ذریعہ اسکول آفات انتظامیہ کمیٹی کے ممبران کو ان کے عملی ذمہ داری کے بارے میں بتایا جائے اور ماہ میں ایک مرتبہ میٹنگ کرنے کی تاریخ بھی طے کر لیا جائے۔ کمیٹی کی میٹنگ کے لئے ایجنڈا بھی تیار کیا جا سکتا ہے، جیسے میٹنگ کی تاریخ کے قبل کئے گئے کاموں کا جائزہ، منصوبہ کے مطابق انجام دئے گئے کاموں اور زیر التوا کاموں کو الگ الگ فہرست میں شامل کرنا، اگلے ماہ کی منصوبہ بندی پر غور وخوص اور اس کے مکمل کرنے کے لئے ذمہ داری طے کرنا اور اس کے مونیٹرنگ اور نگرانی کے طریقے پر نظر ثانی کرنا وغیرہ۔
- ☆ اسی طرح پرائیوٹ اسکولوں میں اسکول انتظامیہ کمیٹی اور بچوں کو شامل کر اسکول آفات انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل دی جائے۔
- ☆ مدرسہ بورڈ کے ذریعہ زیر کنٹرول مدرسوں میں مدرسہ انتظامیہ کمیٹی اور بچوں کو شامل کر مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل دی جائے۔

5.2 اسکول کے ماتحت انتظامیہ اوراس کے نزدیک کے علاقوں میں خطرات کی پہچان کرنے کا عملیہ

اسکول آفات انتظامیہ کمیٹی، اساتذہ اور اطفال مل کر ''ہزارڈ ہنٹ (Hazard Hunt) عمل کے ذریعہ اسکول احاطہ کے اندر اور اسکول کے نزدیکی علاقوں کے ساتھ ساتھ گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر واپس لوٹنے کے دوران ان سبھی خطرات کی پہچان کریں جس سے ہم سبھی کو کسی نہ کسی شکل میں نقصان اور بربادی ہونے کا اندیشہ نہ ہو۔

- ☆ اسکول/ مدرسہ تحفظ پروگرام میں ہزارڈ ہنٹ یا خطرہ کا اندازہ کرنا ایک اہم کارکردگی ہے۔اس لئے اس عمل کو پوری مستعدی اور سنجیدگی کے ساتھ کرنے کی ضرورت ہے۔''ہزارڈ ہنٹ'' کرنے کی کاروائی درج ذیل طریقہ سے کرنا ہے۔
- ☆ اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی، اساتذہ اور بچوں کو ہیڈ ماسٹر ایک مقام پر جمع کرینگے۔
- ☆ وہ انہیں ''ہزارڈ ہنٹ'' خطروں کا اندازہ کی اہمیت کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتائینگے کہ اس کارکردگی کے ذریعہ وہ ان سبھی اقسام کے خطروں کی پہنچان کریں، جس سے ہم سبھی کو کسی نہ کسی طرح کا نقصان ہونے کا اندیشہ ہے،خواہ وہ نقصان فوراً ہو یا واقع ہونے والا ہو۔
- ☆ انہیں یہ بھی بتائیں کہ وہ ان سبھی خطروں کی پہچان کریں، جس سے جسمانی تکلیف اور صحت کے متعلق بیماریاں ظاہر ہوسکتی ہیں یا پھر وہ خطرے جس سے کبھی کبھی جان بھی جاسکتی ہے۔''ہزارڈ ہنٹ'' کے دوران تعمیراتی اور غیر تعمیراتی خطرے کی بھی پہچان کریں۔
- ☆ اب ''ہزارڈ ہنٹ'' کے عمل میں شامل ہونے والے بچوں کا 6-4 گروپ بنائیں (گروپ بناتے وقت دھیان رکھیں کہ کسی گروپ میں 10 سے زیادہ بچے نہ شامل ہوں،خواہ اس کے لئے گروپ کی تعداد میں اضافہ کرنا کیوں نہ پڑے۔)
- ☆ سبھی بچے اپنے اپنے گروپ میں اسکول کے اندر اور باہر گھوم کر ان سبھی خطروں کو نوٹ کرتے جائیں جن سے کسی قسم کے نقصان ہونے کا اندیشہ ہو یا وہ سبھی اشیاء یا چیزیں جو نقصاندہ ہوں یا جن سے ڈر لگتا ہو اور جن کو اجتماعی کوشش سے درست کیا جاسکتا ہو۔
- ☆ ''ہزارڈ ہنٹ'' عمل کے لئے بچوں کو ضرورت کے مطابق 45-30 منٹ کا وقت دیں اور گروپوں کو خطرے کی پہچان کرنے کے لئے بھیجا جائے۔ ہر گروپ کے ذریعہ کئے جانے والے کام پر دور سے نظر رکھیں،اس سے بچوں میں احساسات اور ان کے کام کرنے کی سنجیدگی کو سمجھنے میں سہولت ہوگی۔ جو اسکول آفات نظام منصوبہ بنانے کے وقت کافی فائدہ مند ثابت ہوگی۔
- ☆ اب ہر گروپ کو پہچان کئے گئے خطرات کے پیشکش کرنے کو کہا جائے اور موجود سبھی کے ساتھ تذکرہ (چرچا) کرکے نشاندہ خطرات کو الگ الگ سیکٹر کے حساب سے فہرست میں شامل کرائیں۔ ہزارڈ ہنٹ کے لئے چیک لسٹ مندرجہ ذیل ہے

سیکٹر(Sector)	مقام/خطروں کا تناسب اور نام	خطروں کے امکان/شدت	
		زیادہ	درمیانی/کم
پینے کا پانی اور احاطہ صاف صفائی کے متعلق خطرے			
صحت اور ذاتی صاف صفائی کے متعلق خطرے			
زندگی حفاظتی مہارت کے کمی کی وجہ سے خطرے			
مکان کی تعمیراتی اور غیر تعمیراتی اس کے مضبوطی کے متعلق خطرہ			
اسکول احاطہ سے متعلق خطرے			
گھر سے اسکول آنے کے راستہ میں پڑنے والے خطرات			
مڈ ڈے میل (Mid day meal) اور کچن شڈ سے متعلق خطرے			
دیگر خطرات			

5.3 اسکول/مدرسہ انتظام آفات منصوبہ تیار کرنے کا طریقہ

خطروں کی پہچان ہو جانے کے بعد نامزد فوکل معلم اور اسکول آفات انتظامیہ کمیٹی میں ممبران سے اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ تیار کرایا جائے۔اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کیا جاسکتا ہے:

- اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ ایک اہم دستاویز ہے جس میں پہچان کئے گئے خطرات کو کم کرنے یا اس خطرہ کو ختم کرنے کے لئے مختلف قسم کے مشورے درج ہوتے ہیں اور اس کے لئے کی جانے والی ضروری کارروائی کے ساتھ ہی ساتھ مختلف فائدہ حاصل کرنے والوں کے لئے اس کی کارکردگی کرنے کی وقتی حد کا تعین بھی کیا جاتا ہے۔
- خطروں کو سیکٹر/موضوع کے مطابق فہرست ایک ایک کر کے اس کے حل کرنے کے طریقہ پر تبصرہ کر کے مندرجہ ذیل فارمیٹ کا استعمال کر سکتے ہیں:

سلسلہ وار نمبر	نشاندہ مدعا/مسائل	آج کی حالت میں	حل کرنے کا اختیار	منصوبہ کے کرنے کی سرگرمیاں	ذمہ داری	وقتی حد
1	2	3	4	5	6	7

- مسائل کے ضمن میں تبصرہ کر کے خطروں کو بڑھانے والے نشاندہ مسائل کو کالم 2 میں لکھیں اور کالم 3 میں اس کے متعلق آج کی کیفیت کا ذکر کریں۔

- مسائل کے مطابق موضوع کے مطابق نشاندہ خطرات کو کم کرنے کے حل کے لئے غور وخوص کر کالم 4 میں لکھیں۔ اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ میں درج ذیل منصوبہ کی شمولیت ہونی چاہیے۔
- ❑ کم وقت میں کئے جانے والے تعمیراتی وغیر تعمیراتی کام۔
- ❑ زیادہ وقت میں کئے جانے والے تعمیراتی وغیر تعمیراتی کام۔
- ❑ بچوں اور اساتذہ کو ٹریننگ دینے کا منصوبہ۔
- ❑ بیداری اور مہارت میں اضافہ کرنے کا منصوبہ۔
- ❑ موک ڈرل وباقاعدہ مشق کرنے کا منصوبہ۔
- ❑ اسکول/ مدرسہ آفات انتظام منصوبہ میں نشاندہ خطرات کو کم کرنے کے لئے کارگر اقدام، اسے مکمل کرنے کی ذمہ داری اور وقتی حد کا تعین کرایا جائے۔
- ❑ اسکول/ مدرسہ آفات انتظامیہ کمیٹی، گرام پنچایت وگارجینوں کے سامنے اس منصوبہ کے پیش رفت کے بعد اسکول ترقی منصوبہ میں شامل کرایا جائے۔

پہچان کئے گئے خطرات اور حادثات کو کم کرنے کے لئے کارگر اقدام اٹھانا

- اسکول/ مدرسہ آفات انتظام منصوبہ میں خطرات وحادثات کو کم کرنے کے کئی حل نکالنے کے لئے فنڈ کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ رقم یا فنڈ حاصل کرنے کے لئے مقامی سطح پر جاری مختلف منصوبوں یعنی منریگا، پسماندہ علاقہ ترقیاتی فنڈ، مقامی ایم۔ایل۔اے اور ایم۔پی یا سبھی کے لئے تعلیمی مہم کے فنڈ وغیرہ کے انچارج افسران سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔
- حل کرنے سے متعلق سرگرمیوں کو عمل میں لانے کے لئے مختلف سطح کے ذمہ دار تنظیموں، افسران اور عوام کے نمائندوں سے علاحدہ علاحدہ رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔ جیسے پنچایتی سطح پر وارڈ ممبر اور مکھیا، بلاک سطح پر بلاک ترقیاتی افسر (بی ڈی او) اور بلاک تعلیمی افسر (بی ای او) اور ضلع سطح پر ضلع مجسٹریٹ، ضلع تعلیمی افسر (ڈی ای او) اور ضلع پروگرام افسر (ڈی پی او) وغیرہ۔
- تعمیراتی استحکام سے متعلق کام کے لئے بلاک تعلیمی افسر اور ضلع سطح پر ضلع تعلیم افسر (ڈی ای او) اور ضلع پروگرام افسر (ڈی پی او)، بال سنسد (اطفال پارلیامنٹ) سے Proposals (تجویز) منظور کرا کر تجویز دیا جاسکتا ہے۔
- اسکولی سطح پر کئی کام مقامی سماج اور برادری، گارجین، اسکول کے ہیڈ ماسٹر اور اساتذہ کے تعاون سے فوراً شروع کیا جاسکتا ہے۔

5.4 واقفیت علم اور مہارت کے لئے صلاحیت ولیاقت میں اضافہ کرنے کا عملیہ یا طریقہ کار

- ✩ بچوں میں مختلف آفات کے متعلق جانکاری ومہارت میں اضافہ کرنے کے لئے باقاعدہ طور سے مختلف سرگرمیاں، یعنی گیت،سنگیت،تصویر کاری،کوئیز(Quize) بحث ومباحثہ،کھیل کود،مضمون نگاری،علی الصباح گردش،سلوگن(نعرا) لکھنا،نکڑناٹک،رول پلے وغیرہ کام کرایا جائے۔

اطفال ترغیب دہندگان کے انتخاب کا عمل مندرجہ ذیل طریقہ سے ہے:

- ✩ اطفال ترغیب دہندگان کی شکل میں ویسے بچوں کا انتخاب کیا جائے جن کا مخاطب کرنے کا انداز بہتر ہو۔اطفال ترغیب دہندگان کا انتخاب بچوں کے ذریعہ ہی کیا جائے گا۔
- ✩ اطفال ترغیب دہندگان کی شکل میں پرائمری اسکول میں صرف چوتھی اور پانچویں درجہ کے 5-4 کے بچے کو اطفال ترغیب دہندگان کے طور پر منتخب کیا جائے تاکہ پانچویں کلاس کے منتخب بچے دوسرے اسکول کے چھٹے کلاس میں چلے جانے کی حالت میں چوتھی کلاس کے بچے اگر شروع سے ہی ہے اطفال ترغیب دہندگان کے طور پر تیار رہینگے تو اچانک درجہ بدلنے سے کام متاثر نہیں ہوسکے گا۔اس لئے پرائمری اسکولوں میں چوتھی کلاس کے بچے کو بھی اطفال ترغیب دہندگان کی شکل میں تیار کیا جائے۔
- ✩ اسی طرح اَپر پرائمری یا مڈل اسکولوں میں درج 6,7اور 8 کے 3-3 بچت جو اطفال ترغیب دہندگان کے طور منتخب کیا جائے۔
- ✩ بال پرے رک (اطفال ترغیب دہندگان) کنندہ کو مختلف موضوعوں، جیسے زلزلہ، سیلاب، آتش زدگی، برق باری، سڑک حادثہ، بھگدڑ، خشک سالی، سانپ کا کاٹنا، آب وہوا تبدیلی، پینے کا پانی، صاف صفائی میں برتاؤ (سلوک) تبدیلی، ڈائریا انتظام، پرائمری علاج، کھوج اور بچاؤ صحت اور غذائیت وغیرہ پر ٹرینڈ کرایا جائے۔
- ✩ اسکول کے دیگر سبھی بچے کو مختلف آفات کے متعلق واقفیت ومہارت میں اضافہ کے لئے اطفال ترغیب دہندگان کے ذریعہ پڑھانے(Peer to peer Education) کا طریقہ کا ہی استعمال کیا جائے۔
- ✩ ہر ایک ٹرینڈ اطفال ترغیب دہندگان کو الگ الگ درجہ کے بچوں کو ٹرینڈ کرنے کی ذمہ داری منقسم کر محفوظ سنیچر کے سالانہ چارٹ کے مطابق ہر ایک سنیچر کو سکھانے کے لئے ترغیب دیا جائے۔جب یہ اطفال ترغیب دہندگان دیگر بچے کو ٹرینڈ کر رہے ہوں تب ان کی ہمت افزائی کی جائے اور جہاں تک ممکن ہوسکے انہیں مشورہ اور صلاح بھی دی جائے۔
- ✩ اطفال ترغیب دہندگان کو باقاعدہ طور سے ٹرینڈ اور ان کے صلاحیت میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہوگی۔

مسلک 6

محفوظ سنیچر کا سالانہ چارٹ

	گرمی			برسات				جاڑا				گرمی کی چھٹی
ہفتہ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ
پہلا سنیچر	فوکل معلم اور اطفال حوصلہ افزائی بال پریے رک کنندہ کا انتخاب	اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ کی تشکیل	اپنے گاؤں کے بچوں کے ساتھ گاؤں/ٹولے محلّہ کے بچوں کے حفاظتی کمیٹی کے مدد سے ہزاد ڈہنٹ	ہاتھ صفائی، ذاتی صفائی آس پاس کی صاف صفائی، کچرا انتظام کی جانکاری اور مشق	پینے کا پانی کی غیر شفاف ہونے سے ہونے والے خطرے اور اس کے لئے اقدام کے متعلق واقفیت	ڈائریا کے بارے میں واقفیت اور او۔آر۔ایس بنانے کے بارے میں مہارت ٹریننگ و مشق	دسہرہ/چھٹ/محرم وغیرہ تیوہار میں بھیڑ اور بھگدڑ متعلق خطرے و بچاؤ (ابتدائی علاج سی۔پی۔آر کے ساتھ)	بھگدڑ کی وجہ سے خطرے و بچاؤ کے بارے میں جانکاری	نمونیا و سردی کھانسی/زکام آنکھ و جلد کی بیماری، چیچک سے خطرے و اس کے بچاؤ کے لئے جانکاری	ٹھنڈی ہوا، طوفان سے خطرے و اس کے اُپائے کے لئے واقفیت	زلزلہ سے خطرہ و بچاؤ کے متعلق جانکاری (موک ڈرل)	آتش زدگی سے خطرہ و بچاؤ کے متعلق جانکاری
دوسرا سنیچر	اسکول آفات انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل/دوبارہ تشکیل	اسکول آفات انتظامیہ منصوبہ کا تیار کرنا	چھٹی کے دوران ہزاد ڈہنٹ و آتش زدگی سے بچاؤ کا مشق	زلزلہ کے لئے مہارتی آضافہ موک ڈرل و مشق	سیلاب سے خطرے و بچاؤ کے طریقے، مہارت میں آضافہ و ٹریننگ و مشق (موک ڈرل)	ریل/سڑک حادثہ سے بچاؤ کے لئے جانکاری	ناؤ حادثہ و پانی میں ڈوبنے سے حفاظت کے متعلق جانکاری	ناؤ حادثہ و پانی سے ڈوبنے سے بچاؤ کے لئے جانکاری	ہاتھ صفائی بیرونی بیت الخلا کے خطرے غلاظت کا محفوظ اخراج کے بارے میں واقفیت	ریل/سڑک حادثہ سے خطرہ و اُپائے کے بارے میں جانکاری	نقصاندہ غذائیت سے ہونے والی پریشانیاں و اس کے حل کے متعلق جانکاری	سائکلونی طوفان، آندھی سے خطرے و اس سے حفاظت کے ذریعہ کے بارے میں جانکاری
تیسرا سنیچر	ہزارڈ ہنٹ	برق باری (ٹھنکا) و سانکلونی طوفان، آندھی سے خطرے و اس کے اُپائے کے بارے میں جانکاری	فرصت کے دوران ہزارڈ ہنٹ، لو و گرم ہوا، برق باری سے حفاظت کا مشق	برق باری (ٹھنکا) سے بچاؤ کی جانکاری	سانپ بچھوں اور دیگر موذی جانوروں سے کاٹنے کا خطرہ اس کے حل کرنے کے سلسلے میں جانکاری	زلزلہ کے خطرہ و بچاؤ کے بارے میں جانکاری	دیوالی کے پٹاخے و آلودگی سے ظاہر صحت کے متعلق خطرہ و بچاؤ کی جانکاری	زلزلہ سے خطرے و بچاؤ کے بارے میں جانکاری (موک ڈرل)	پانی و زمینی تحفظ، ہوا میں آلودگی و پیڑ پودے کا تحفظ کی جانکاری	زلزلہ کے لئے مہارت حصولی و ٹریننگ و مشق (موک ڈرل)	بجلی سے خطرہ آبی ذخیرہ سے پریشانی و گڈھوں سے ہونے والی حادثات کے بارے میں جانکاری	ڈائریا کے متعلق جانکار و او۔ار۔ایس بنانے کے طریقہ، ٹریننگ و مشق
چوتھا سنیچر	آتش زدگی میں خطرے و بچاؤ کے بارے میں جانکاری	آتش زدگی لو سے خطرے و بچاؤ کے متعلق جانکاری	فرصت کے دوران اپنے گاؤں کے بچوں کے ساتھ گاؤں/ٹولے کا ہزارڈ ہنٹ و آفات انتظامیہ منصوبہ کی تیاری	سیلاب سے بچاؤ کے لئے مہارت میں آضافہ و ٹریننگ و مشق (موک ڈرل)	کشتی حادثہ اور پانی میں ڈوبنے سے بچاؤ کی تدبیر	بچوں کے حقوق، بچے کی شادی، بچے کی استحصال و بچوں سے چھیڑ چھاڑ کے متعلق جانکاری	سڑک حادثہ سے بچاؤ کے متعلق جانکاری	بچوں کے حقوق، بچوں کی شادی، بچوں کا استحصال و بچوں سے چھیڑ چھاڑ کے بارے میں جانکاری	سردی کی لہر سے خطرے و اس سے بچاؤ کی جانکاری	بچوں کے حقوق، بچوں کی شادی، بچوں کا استحصال و بچوں کے ساتھ چھیڑ خوانی کے بارے میں جانکاری	زمین و پانی کا تحفظ، ہوا آلودگی و پیڑ پودے کی تحفظ کے بارے میں جانکاری	AES/JE کے بچاؤ کے بارے میں جانکاری

- کسی ماہ پانچویں سنیچر پڑنے کی حالت میں بچوں کو صفائی کے متعلق جانکاری دیں گے اور اس کا مشق کرائیں گے۔
- جولائی کے پہلے نصف ماہ میں اسکول تحفظ نصف ماہی اور 4 جولائی کو یوم اسکول تحفظ ہر ایک اسکول میں منعقد ہوگا۔ اسکول تحفظ نصف ماہی میں علاقہ مخصوص کو متاثر کرنے والے سبھی آفات (خشک سالی کے ساتھ) پر مبنی پروگرام کئے جائیں گے۔
- مقامی خاص وجوہات سے ہفتہ میں ذکر کردہ سرگرمیوں کو آگے پیچھے کیا جا سکتا ہے۔
- اسکول میں لمبی چھٹی ہونے کی حالت میں بچوں کو ہوم ورک کی شکل میں اسکول تحفظ سے متعلق موضوعات کا مشق اور اس پر تبصرہ کے لئے کام دیئے جائیں۔

❁❁❁

(ANNEXURE) منسلک 7

اسکول/ مدرسہ تحفظ پروگرام کی مونیٹرنگ فارمیٹ

بلاک ریسورس پرسن اور پیکیج (سنکول) کوآرڈینیٹر کے استعمال کے لئے

اسکول/ مدرسہ کا نام...بلاک......................ضلع..............................

ٹور کرنے کی تاریخ...ٹور کرنے والے کا نام/عہدہ..............................

سلسلہ وار نمبر	سرگرمیاں	پیش رفت کی کیفیت ہاں یا نہیں میں بتائیں	پیش رفت نہیں ہونے کی وجہ اگر کوئی ہو
1	اسکول/ مدرسہ خاندان کا اسکول/ مدرسہ تحفظ موضوع پر توسیع و توضیح کا عمل		
2	اسکول/ مدرسہ انتظام آفات کمیٹی کی تشکیل		
3	اسکول/ مدرسہ انتظام آفات کمیٹی کی ٹریننگ		
4	ہزارڈ ہنٹ/خطرات کی پہچان کے لئے مشق		
5	اسکول/ مدرسہ انتظام آفات منصوبہ کی تیاری		
6	اسکول/ مدرسہ انتظام آفات منصوبہ کو اسکول/ مدرسہ خانوادہ میں شامل کرنا		
7	اسکول/ مدرسہ انتظام آفات منصوبہ کا اسکول/ مدرسہ ترقیاتی منصوبہ کے ساتھ شامل کیا گیا ہے		
8	اطفال انجمن (Pear Educator) کا انتخاب		
9	اطفال ترغیب دینے والے (Pear Educator) کی ٹریننگ		

10	اسکولی/مدرسہ خانوادہ کا مختلف آفات سے تحفظ کے لئے صلاحیتی اضافہ کے لئے ٹریننگ		
11	اسکول/مدرسہ انتظام آفات کمیٹی کی ماہانہ میٹنگ ہوتی ہے		
12	اسکول/مدرسہ تحفظ پروگرام کے وجہ سے بچوں کے خاندانوں کو آفات سے محفوظ رکھنے کے متعلق جانکاری ہوئی		
13	محفوظ سنیچر کے سالانہ چارٹ کے مطابق ہر سنیچر کو سرگرمیاں کی انجام دیہی کی جارہی ہے۔		
☆	ٹور کرنے والے کا نوٹ/صلاح ومشورے		
☆	اسکول/مدرسہ تحفظ فوکل اساتذہ یا پرنسپل کے صلاح ومشورہ		

ٹور کرنے والے کی دستخط

پروگرام عملدرآمدگی دستاویز

بہار راجیہ آپدا پربندھن پرادھیکرن (بہار صوبہ آفات انتظامیہ اتھاریٹی)

محکمہ تعلیم / بہار تعلیمی منصوبہ کونسل، پٹنہ

मुद्रण–जनवरी 2018, संख्या : 1,50,000 प्रतियाँ